

# لصانیفِ مُحدَّث اسلام

تالیف ڈاکٹر انور قصبائی



کاثرین

محترمہ لڑنائی مصطفیٰ (یوکے)

{قُلْ رَبِّ زُدْنِي عِلْمًا} (سورة طه: ١٢٣)

# تصانیف محمد اسلام

تالیف

طارق انور مصباحی

ناشر

تحریک رضائے مصطفیٰ (یوکے)

اسم کتاب:

تصانیف مجدد اسلام

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری کی تصانیف

تألیف:

طارق انور مصباحی

(کیرلا: انڈیا)

پروف ریڈنگ:

مفتی محمد نظام الدین مصباحی

(دارالعلوم غوثیہ رضویہ، بلیک برн: یوکے)

ناشر:

تحریک رضاۓ مصطفیٰ

(یوکے)

سن اشاعت:

۲۰۱۸ء

۱۳۴۰ھ

# فہرست مضمایں

مقدمہ		مضامین	مقدمہ
15		وہی علوم	
16		استاد کون؟	تحفظ ناموس رسالت پر مدد
17		صحبت صالح تراسل حکم	تحفظ ناموس رسالت اور حیوانات
18		عطائے حبیب کبriا علیہ الحتیۃ والثنا	باب اول
19		شمرة عشق مصطفوی	تذکرہ امام احمد رضا قادری
20		اہل تقویٰ کے لیے وہی علوم	خاندانی پس منظر
21		علوم و فنون میں ایجادات و اضافات	عشق رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
22		علوم و فنون کے بھر اعظم	بیت المقدس کے صالح کا خواب
23		اساتذہ مجدد اسلام	صحیح العقیدہ ہونے کی دلیل
24		تعداد تصانیف	بعد وصال مدینہ طیبہ میں حاضری
25		تصانیف کی نوعیت	تبصر علمی اور کثرت علوم و فنون
26		تمام تصانیف و سنتیاب نہیں	علمائے حرم کا استجواب
27		فہرست علوم و فنون از مجدد اسلام	سرعت تحریر
28		فہرست علوم کی وضاحت	حاشیہ نگاری میں منفرد طرز
29		اکشن علوم و فنون میں علمی یادگار	

43	ض		<b>باب دوم</b>
43	ط	27	فهرست کتب باعتبار حروف تجی
43	ظ	27	الف
44	ع	31	ب
44	غ	32	پ
45	ف	32	ت
46	ق	34	ث
46	ک	34	چ
47	ل	36	چ
47	م	36	ح
50	ن	37	خ
52	,	37	د
52	ه	38	ذ
53	ی	38	ر
53	حوالشی	40	ز
63	شرح	40	س
63	تصانیف کی مجموعی تعداد	42	ش
64	خاتمه	42	ص

باسمہ تعالیٰ وبحمدہ والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ الاعلیٰ وآلہ

## مقدمة

# تحفظ ناموس رسالت پر جبریل امیں کی مدد

{عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ حَسَانَ بْنَ ثَابِتَ الْأَنْصَارِيَ يَسْتَشْهِدُ أَبَا هُرَيْرَةَ، أَنْ شُدُّكَ بِاللَّهِ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا حَسَانُ! أَجِبْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ أَبُوهُرَيْرَةَ: نَعَمْ} (صحیح البخاری جلد اول: باب الشعر في المسجد - صحیح مسلم جلد دوم: باب فضائل حسان بن ثابت)

ترجمہ: حضرت ابو سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حضرت حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے گواہی طلب فرماتے ہوئے سنائے کہ اے ابو ہریرہ! میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں، کیا آپ نے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے سناؤ: اے حسان! (مرشکین کے ہجوكا) جواب دو، یا اللہ! جبریل امیں کے ذریعہ ان کی مدد فرم۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ہا۔

(۱) حدیث مرقومہ بالا کی تشریح میں ابن ہمیرہ: تیجی بن ہمیرہ بن محمد بن ہمیرہ ڈبلی شیبانی، ابو امعظفر عون الدین، وزیر دولت عباسیہ (۵۲۹ھ-۵۶۰ھ-۱۰۵۱ء) نے تحریر فرمایا:

{فِيهِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ الشَّاعِرَ قَدْ يُؤْيِدُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى بِجَبْرِيلٍ وَمَعْنَى تَأْيِيدِهِ بِجَبْرِيلٍ أَنْ يَحْمِيهِ أَنْ يَقْذِفَ الشَّيْطَانَ عَلَى لِسَانِهِ غَيْرِ الْجَيْدِ}

(الأنصاف عن معانی الصحاح ج ۲ ص ۷۰-۱۰۱ دار الوطن بیروت)

ترجمہ: اس حدیث میں اس بات پر دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت جبریل امیں علیہ السلام کے ذریعہ بھی شاعر کی مدد فرماتا ہے، اور حضرت جبریل امیں کا شاعر کی مدد یہ ہے کہ وہ شاعر کی

زبان پر شیطان کی جانب سے غیر مناسب بات جاری کرنے سے شاعر کی حفاظت فرماتے ہیں۔

(۲) حافظ زین الدین عراقی شافعی (۲۵۷ھ-۸۰۵ھ) نے تحریر فرمایا:

{دعا لہ النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فقال: "اللّٰهُمَّ ایدہ بروح القدس"

فیقال: اعانہ جبریل بسبعين بیتا و عاش حسان مائے وعشرين سنۃ}

(طرح التشریب فی شرح التقریب جلد اول ص ۵۷)

ترجمہ: حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے دعا فرمائی، پس آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! جبریل امین کے ذریعہ حسان کی مدد فرماء، پس کہا جاتا ہے کہ حضرت جبریل امین علیہ السلام نے ستر اشعار کے ذریعہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مدد فرمائی اور حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک سو بیس سال تک زندہ رہے۔

محمد بن ملک: عبد اللطیف بن عبد العزیز بن امین الدین بن فرشتارومی کرمانی حنفی

(۴۹۸ھ-۱۳۹۸ء) نے حدیث مذکورہ بالا کی شرح میں رقم فرمایا:

{وَتَائِيْدَهُ امْدَادَهُ بِالْجَوَابِ وَالْهَا مِهِ بِالصَّوَابِ}

(شرح مصائب السنۃ جلد ۵ ص ۲۲۲ - ادارۃ الثقافتۃ الاسلامیۃ)

ترجمہ: حضرت جبریل امین علیہ السلام کی تائید، ان کا جواب میں مذکورنا اور درست وحی کا

الہام کرنا ہے۔

توضیح: مشرکین مکہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان مبارک میں کچھ نازیبا اشعار کہا کرتے، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جوابی اشعار کا حکم فرمایا، کیوں کہ اہل عرب کے لیے اشعار کا ختم تیر و توار سے بھی گمراہ ہوتا تھا۔

{عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

أُهْجُو ا قُرْيَشًا فَإِنَّهُ أَشَدُّ عَلَيْهَا مِنْ رَشْقِ الْبَلَلِ}

(اسنن الکبری للبیهقی جلد ۱۰ ص ۲۳۸ - مجمع الکبیر للطبرانی ج ۲ ص ۳۸)

ترجمہ: ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس شفیع محدث صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قریش کی بھوکرو، کیوں کہ یہ ان کے لیے تیر مارنے سے زیادہ سخت ہے۔

قرودن اولیٰ سے آج تک تحفظ ناموس رسالت کی زبردست کوششیں جاری رہی ہیں۔ شمشیر و سنان سے بھی اور قلم و زبان سے بھی۔ ہمارے رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ناموس پر جان قربان کرنے والوں کی فہرست بہت طویل ہے۔ غازی ملک متاز حسین قادری پاکستانی تازہ مثال ہیں۔ انسان تو انسان ہیں، حیوانات بھی اس میں حصہ دار ہیں۔

## تحفظ ناموس رسالت اور حیوانات

مشہور محدث حافظ ابن حجر عسقلانی شافعی (۳۷۷-۵۲۸ھ) نے تحریر فرمایا:

{علی بن مروزوق بن ابی الحسن الربعی السلامی زین الدین، اصلہ من الموصل ولد سنة ۲۵۰ و تعانی التجارة: ذکر عن جمال الدین ابراهیم بن محمد الطیبی ان بعض امراء المغل تنصر فحضر عنده جماعة من کبار النصاری والمغل فجعل واحد منهم ینتقص النبي صلی اللہ علیہ وسلم وهنّاک کلب صید مربوط فلما اکثر من ذلک وثب علیہ الكلب فخمشه فخلصوه منه وقال بعض من حضر: هذا بكلامک فی محمد صلی اللہ علیہ وسلم - فقال: کلا، بل هذا الكلب عزیز النفس وآل اشیر بیدی فظن انی اريد ان اضریه ثم عاد ما کان فيه، فاطال فوثب الكلب مرة اخری فقبض علی زرمته فقلعها فمات من حینه فاسلم بسبب ذلک نحو اربعین الفا من المغل ومات زین الدین هذا فی سنة ۲۷۰}

(الدرالکامۃ فی اعیان المأۃ الثامنة ج ۲ ص ۱۵۳-۱۵۴) مجلس دائرة المعارف العثمانية - حیدر آباد

ترجمہ: علی بن مروزوق بن ابو الحسن رابعی سلامی زین الدین، یہ موصل کے ہیں ۲۷۰ھ

میں پیدا ہوئے، اور تجارت اختیار کی۔ انہوں نے جمال الدین ابراہیم بن محمد طبی سے روایت کہ مغلول (تاتاری) حکام میں سے ایک حاکم عیسائی ہو گیا تو ایک باراں کے پاس عیسائیوں اور تاتاریوں کے اکابرین (بڑے لوگ) جمع ہوئے، پس انہیں میں سے ایک آدمی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین و تنقیص کرنے لگا اور وہاں ایک شکاری کتابندھا ہوا تھا، پس جب اس کی بدگوئی بڑھ گئی تو وہ کتاب اس پر جھپٹا اور اسے نوچ ڈالا۔ لوگوں نے اس آدمی کو کتے سے چھڑایا اور بعض حاضرین نے کہا: یہ حادثہ تمہاری حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بدگوئی کی وجہ سے ہوا۔ اس آدمی نے کہا: ہرگز نہیں، بلکہ یہ کتاب ایک غیرت مند کتاب ہے، اور میں برابرا پہنچنے ہاتھ سے اشارہ کر رہا تھا تو اس نے سمجھا کہ میں اسے مارنا چاہتا ہوں (اس لیے وہ مجھ پر کوڈ پڑا)، پھر وہ آدمی اپنی گفتگو کی طرف واپس آگیا (اور حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بدگوئی کرنے لگا)، پس جب اس آدمی کی بات لمبی ہوئی تو کتاب دوسری مرتبہ کودا، اور اس آدمی کے حلق کو پکڑا، اور اسے اکھاڑ ڈالا، اس کی وجہ سے وہ آدمی اسی وقت مر گیا۔ اس واقعہ کو دیکھ کر قریبًا چالیس ہزار مغلولوں (تاتاریوں) نے مذہب اسلام قبول کر لیا۔ اس زین الدین کی موت سال ۲۰۷ھ میں ہوئی۔

امام احمد رضا قادری بھی زندگی بھر حضور اقدس سرور دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حرمت و ناموس کی حفاظت و صیانت کے لیے کافن بردوش رہے۔ مخالفین کے طعن و تشنیع اور سب و شتم پر بھی صبر و تحمل کرتے رہے، اسی لیے ان کے فتاویٰ اور تصانیف و تالیفات میں بھی تائید خداوندی کے جلوے نظر آتے ہیں، اور جب کبھی تحفظ ناموس رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بات آتی ہے تو ارباب علم و دانش مجدد موصوف کی کتب و رسائل ہی کی جانب رجوع کرتے ہیں۔

مجد دمدوح نے قوم مسلم کو عشق نبوی و محبت مصطفوی کا ایسا جام پلایا کہ ہندو پاک کے بلاد و امصار اور قریات و قصبات میں اسی جام شیریں کا چرچا سنائی دیتا ہے اور اسی جام محبت کا ہر کوئی طلب گا رنظراً تاہے۔ وہ رہنمائے کامل تھے کہ انہوں نے ہمارے مطلوب و مقصود کا پتہ بتا دیا:

فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ حَمْدًا وَ اَفْرَاوًا وَ اَصْلُوٰةً وَ اَسْلَامًا عَلٰى رَسُولِهِ وَ آلِدَائِهِ اَبْدًا



بسم اللہ الرحمن الرحیم: والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ سیدنا و مولانا  
محمد ن الرؤوف الرحیم: وعلی آلہ الکریم: وعلی کل صاحبہ العظیم:

## سورج کا کام چمکنا ہے، سورج آخ رچمکے گا

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری 10: شوال المکر ۱۴۲۷ھ مطابق 14:  
جون ۱۸۵۱ء کو شہر بریلی (اترپردیش) میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد ماجد امام امتحکمین  
حضرت مفتی نقی علی خاں (۱۲۳۶ھ-۱۲۹۷ھ) اور آپ کے والد امام العلام حضرت مولانا مفتی  
رضاعلی خاں (۱۲۸۲ھ-۱۸۲۶ء) ہندوستان کے اکابر علمائیں شمار کیے جاتے ہیں۔ آپ نے  
زیادہ تر علوم و فنون اپنے والد گرامی حضرت علامہ مفتی نقی علی خاں سے حاصل کی۔ بعض علوم  
دیگر اساتذہ سے بھی حاصل کیے۔ چودہ سال کی عمر میں درس نظامیہ کی تعلیم مکمل فرمائکر اپنے والد  
ماجد کے پاس افتکی تربیت پانے لگے، اور دیکھتے ہی دیکھتے ہندوستان کی عباری شخصیتوں میں  
آپ کا شمار ہونے لگا۔ ع/ سورج کا کام چمکنا ہے، سورج آخ رچمکے گا

## خاندانی پس منظر

ملک العلام حضرت علامہ سید ظفر الدین محمد ثہاری (۱۸۸۰ء-۱۹۲۲ء) نے تحریر مایا:  
”اعلیٰ حضرت کا اسم مبارک عبد المصطفیٰ احمد رضا خاں بن حضرت مولانا محمد نقی علی خاں بن  
حضرت مولانا رضا علی خاں بن حضرت مولانا حافظ محمد کاظم علی خاں بن حضرت مولانا شاہ محمد عظیم  
خاں بن حضرت محمد سعادت یار خاں بن حضرت محمد سعید اللہ خاں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔  
حضور کے آبا و اجداد قدیما کے مؤقر قبیلہ بڑھ کے پیٹھان تھے۔ شاہان مغلیہ کے عہد میں وہ  
لاہور آئے، اور معز زعہدوں پر ممتاز ہوئے۔ لاہور کا شیش محل انہیں کی جا گیر تھا، پھر وہاں سے  
دلی آئے، اور معز زعہدوں پر فائز رہے۔ چنانچہ حضرت محمد سعید اللہ خاں صاحب شش ہزاری  
عہدہ پر فائز تھے، اور شجاعت جنگ انہیں خطاب عطا ہوا تھا۔

ان کے صاحبزادہ سعادت یار خاں صاحب من جانب سلطنت ایک مہم سرکرنے کے لیے بریلی روہیل کھنڈ بھیجے گئے۔ فتح یابی پر ان کو بریلی کا صوبہ بنانے کے لیے فرمان شاہی آیا، لیکن وہ ایسے وقت آیا کہ وہ بستر مرگ پر تھے۔ ان کے تین صاحبزادے تھے۔ عظیم خاں، معظم خاں، نکرم خاں، جو بڑے بڑے مناصب جلیل پر ممتاز تھے، جو ایک ہزار ماہوار سے کم نہ تھا۔ عظیم خاں صاحب بریلی تشریف فرمائے ہوئے، اور قبل الی اللہ ہو کر زہد خالص و ترک دنیا اختیار فرمایا۔ شاہزادہ کا تکمیلہ جو محلہ معماریں بریلی میں ہے، آج بھی انہیں کی نسبت سے مشہور ہے۔ انہوں نے وہیں قیام فرمایا تھا اور وہیں ان کا مزار ہے۔ (حیات اعلیٰ حضرت ج اص ۲۷)

## عشق رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام

امام احمد رضا نے کئی سو علوم و فنون پر ایک ہزار سے زائد کتابیں اور فتاویٰ تحریر فرمائے۔ ماضی قریب میں نہ ان کی طرح کوئی فقیہ پیدا ہوا، نہ اتنا عظیم المرتبت کوئی محدث، لیکن ان کا عشق رسول (علیہ الصلوٰۃ والسلام) ان کے علم و فضل پر غالب تھا۔ درحقیقت عشق مصطفوی و حب نبوی ہی دنیا و آخرت کی تمام کامرانیوں کا واحد اور محرب سرچشمہ ہے۔ امام موصوف حد درجه ہوش مند تھے کہ خود کو دربار رسالت سے منسلک کر لیے۔ آنحضرت کا مادی پیکر تو ہند میں رہا کرتا، لیکن ان کی روح ہمہ دم دربار مصطفوی کی جاروب کشی میں منہک رہتی۔ ان کا قلب تصور نبوی میں مستغرق رہتا۔ آپ تعظیم مصطفوی و عشق محمدی کے پیکر مجسم تھے۔

مددوح گرامی جب سال ۱۳۲۳ھ میں حج دوم کے لیے تشریف لے گئے تو خاص دیدار پیغمبر خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تمنا لے کر گئے۔ ایک شب روضہ مبارکہ کے مواجہہ اقدس میں درود شریف پڑھتے گزر گئی، پر مقصود میں باریابی نہ ہو سکی۔ دوسرے روز افسردگی کے عالم میں ایک منظوم فریاد نامہ (وہ سوئے لالہ زار بھرتے ہیں: ان) دربار عظیم میں عرض کر کے شوق دیدار میں موبد و منظر قلب و نظر فرش را کیے رہے، تا آں کہ نصیبہ نے یاوری کی، چشم سر سے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ (حیات اعلیٰ حضرت ج اص ۱۰۵)

اسی عہد میں حرمین طبیین میں ”حاصم الحرمین“ کی تصدیقات کا سلسلہ جاری تھا۔ حضور اقدس سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت مبارکہ نے احکام حاصم الحرمین کی حقانیت مہر تصدیق شبت فرمادیا۔ یہ ہے حفظ ناموس رسالت کا انوکھا انعام: فانظُرْ مَاذَا تَرَى

## بیت المقدس کے ایک صالح کا خواب

جس دن امام اہل سنت کا وصال ہوا، اسی دن بیت المقدس کے ایک صالح نے خواب میں دیکھا کہ حضور اقدس تاجدار کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حضرات صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کی معیت میں جلوہ افروز کسی کی آمد کا انتظار فرمائے ہے ہیں۔ یہ شامی صالح خدمت عالیہ میں بصدای عرض گزار ہوئے:

{فِدَاكَ أَبِيْ وَأُمِّيْ: مَا ذَا تَنْتَظِرُ يَارَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْكَ وَسَلَّمَ؟}

میرے ماں باپ آپ پر قربان: آقا کس کا انتظار فرمائے ہیں؟

حضور اقدس سرور دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

{إِنَّنَظِرْ قُدُومَ الشَّيْخِ أَحْمَدَ رَضَا} (میں شیخ احمد رضا کی آمد کا انتظار کر رہا ہوں)

شامی بزرگ نے عرض کی: {مَنْ هُوَ الشَّيْخُ أَحْمَدُ رَضَا؟} (شیخ احمد رضا کون ہیں؟)

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

{هُوَ مِنْ أَهْلِ بَرَيْلِيْ بِالْهِنْدِ} (وہ بریلی ہندوستان کے ہیں)

بیدار ہو کر یہ شامی بزرگ عازم ہند ہوئے، بریلی آئے اور امام احمد رضا قادری سے ملاقات کا شوق ظاہر فرمایا۔ انہیں بتایا گیا کہ 25: صفر المظفر کو وہ واصل الی اللہ ہو گئے۔ یہ وہی دن تھا جس دن وہ شامی بزرگ، حضور اقدس شفع مجھش صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت مبارکہ سے خواب میں باریاب ہوئے تھے۔

(سوانح اعلیٰ حضرت ازمفتی بدرا الدین رضوی ص ۳۸۲-۳۸۳ - رضا کیلیٰ مبینی)

یہ انتظار ویسا ہی تھا جیسے کوئی آقا اپنے وفادار غلام کا انتظار کرے، ورنہ حضرت شہنشاہ دو

جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خاک قدم بھی امام احمد رضا سے لاکھوں درجہ فزوں تر ہے۔ موصوف کا نظر یہ بھی ایسا ہی تھا۔ انہوں نے دربارِ نبوی میں پیش کردہ اپنی نظم (وہ سوئے الہ زار پھرتے ہیں: اخ) میں خود کو سگ دربارِ مصطفوی قرار دیا ہے، یعنی خود کو دربارِ عظیم میں انہائی انگساری کے ساتھ پیش کیا ہے، یہ ان کا طریقہ تعظیم و طرزِ ادب ہے۔

انہی تحریروں میں بھی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وصف بیانی اور مرح سرائی انہائی تعظیم و ادب کے ساتھ کی ہے۔ ان تحریروں کے پس منظر میں جو کیفیت پوشیدہ اور مخفی ہے، وہاں تک اربابِ عشق و محبت ہی کی رسائی ہو سکتی ہے۔ ما و شنا ظاہری مفاہیم تک محدود، تاہم اہل ظاہر کو بھی ان تحریروں سے عشقِ محمدی کے چشمے پھوٹے محسوس ہوتے ہیں۔

حدیث نبوی میں ہے: {الْمَوْتُ جَسْرٌ يُؤْصَلُ الْحَيْبَ إِلَى الْحَيْبِ} (لباب الحدیث للسیوطی ج اص ۳۳)

ترجمہ: موت ایک پل ہے، جو دوست کو دوست تک پہنچادیتی ہے۔  
شامی بزرگ کا محررہ بالاخواب، مذکورہ حدیث نبوی کی تمثیلی تشریح ہے۔

## صحیح العقیدہ ہونے کی دلیل

انسان کا بارگاہ نبوی میں مقبول ہونا اس کے صحیح العقیدہ ہونے کی واضح دلیل ہے، کیوں کہ بعد عقیدوں اور منافقین کو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مسجد نبوی سے نکال باہر کیا تھا، پھر کوئی بد دین و ملحد قلب نبوی میں کیسے جگہ پاسکتا ہے۔ جب امام احمد رضا قادری مقبول بارگاہ ہیں تو ضرور ان کے اعتقادات قرآن و حدیث کے مطابق اور بارگاہِ مصطفوی میں مقبول ہیں۔

اس طرح یہ حقیقت شمشیر کے مثل روشن ہو گئی کہ ہم اہل سنت کے عقائد دربار رسالت میں مقبول ہیں اور اہل سنت نے بارگاہِ محمدی میں قبولیت کو دلیل حقانیت بنایا ہے۔ اب جو دربار رسالت سے برگشته ہو، وہ کچھ بھی ہو، اہل سنت و جماعت سے منقطع ہے۔

## بعد وصال مذینہ منورہ میں حاضری

خلیفہ امام اہل سنت، قطب مدینہ حضرت مولانا ضیاء الدین مدنی علیہ الرحمۃ والرضوان بیان فرماتے ہیں کہ ایک بار میں دن کو دس بجے سور ہاتھا کے خواب میں دیکھتا ہوں کہ امام اہل سنت حضرت سرور دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے روضہ مبارکہ کے مواجهہ اقدس میں کھڑے صلاۃ وسلم عرض کر رہے ہیں۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ اب بار بار یہ خیال کر رہا ہوں کہ یہ ایک خواب تھا، مگر دل کی یہ حالت کہ متواتر حرم شریف چلنے پر آمادہ کر رہا ہے۔

بالآخر بستر سے اٹھا، وضو کیا اور ”باب السلام“ سے حرم مقدس میں داخل ہوا۔ انہی کچھ حصہ مسجد نبوی کا طے کیا تھا کہ اپنی آنکھوں سے میں نے دیکھا کہ واقعی امام اہل سنت اسی سفید لباس میں ملبوس روضہ مبارکہ پر حاضر ہیں اور جیسا کہ خواب میں دیکھا تھا کہ صلاۃ وسلم پڑھ رہے ہیں، میں نے دیکھا کہ لہبائے امام جنبد میں تھے، آواز سننے میں نہ آتی تھی۔

غرض میں یہ دیکھ کر آگے بڑھا کہ نظروں سے غائب ہو گئے۔ اس کے بعد میں نے حاضری دی اور بارگاہ عالی میں صلاۃ وسلم عرض کر کے واپس ہوا۔ جب اس جگہ آیا، جہاں سے امام اہل سنت کو دیکھا تھا تو پھر امام کو مواجهہ اقدس میں موجود پایا۔ میں ملاقات کی غرض سے آگے بڑھا تو آپ غائب ہو گئے۔ اسی طرح تین بار ہوا، پھر آپ نظروں سے او جھل ہو گئے۔

(حیات اعلیٰ حضرت ج ۳ ص ۲۲۲-۲۲۳ امام احمد رضا کیڈی بریلی شریف)

## تبصر علمی اور کثرت علوم و فنون

(۱) سابق ناظم ندوہ، عبدالحی کھنلوی (۱۸۷۹ء-۱۹۲۳ء، ۱۳۲۵ھ-۱۴۰۰ھ) نے لکھا:

{كَانَ عَالِمًا مُتَّبِّحًا كَثِيرًا لِمُطَالَعَةٍ وَاسِعَ الْأَطْلَاعِ، لَهُ قَلْمَنْ سَيَّاْلٌ وَفَكْرٌ حَافِلٌ فِي التَّالِيفِ} (نہنہ الخواطر ج ۸ ص ۳۶- ۳۷ حیدر آباد ہند)

(ت) وہ وسیع علم رکھنے والے، کثیر المطالعہ، تبصر عالم تھے۔ تالیف و تصنیف میں انہیں تیز

رفتار قلم اور جامع فکر عطا ہوئی تھی۔

(۲) {بِنْدُرْ نَظِيرُهُ فِي عَصْرِهِ فِي الْأَطْلَاءِ عَلَى الْفِقْهِ الْحَنْفِيِّ وَجُزْئِيَّاتِهِ، يَشْهُدُ بِذَلِكَ مَجْمُوعُ فَتاوَاهُ وَكَفْلُ الْفَقِيهِ الْفَاهِمِ فِي أَحْكَامِ قِرْطَاسِ الدَّرَاهِمِ الَّذِي أَفْهَمَ فِي مَكَّةَ} (نزہۃ الخواطر ج ۸ ص ۲۱- حیدر آباد ہند)

(ت) ان کے عہد میں فقہ حنفی اور اس کے جزئیات کے علم میں ان کا مثال نہیں پایا جاتا۔ ان کے فتاویٰ کا مجموعہ (فتاویٰ رضویہ) اور کل الفقیر الفاہم فی احکام قرطاس الدر اہم (جسے مکہ معظمہ میں تالیف کیا) اس پر گواہ ہیں۔

## علمائے حرم کا استعجاب

سال ۱۳۲۳ھ مطابق ۱۹۰۲ء میں حج دوم کے موقع پر علمائے مکہ معظمہ نے بعض فقہی اور کلامی مسائل میں آپ سے مذاکرہ کیا، اور کچھ علمی استفسار کیے، جن کا جواب آپ نے انتہائی محققانہ انداز میں دیا۔ اسے دیکھ کر علمائے حرم حیران و ششدر رہ گئے۔ سابق ناظم ندوۃ العلماء (لکھنؤ) ابو الحسن علی ندوی (۱۳۲۳ھ - ۱۹۱۲ھ - ۱۹۹۹ء) کے والد عبدالحی لکھنؤی (سابق ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ) نے علمائے حرم کی حیرانی کا ذکر کران لفظوں میں کیا:

{اعججوا بغزارۃ علمه و سعة اطلاعه على المتنون الفقهية والمسائل

الخلافية و سرعة تحريره و ذکائه} (نزہۃ الخواطر ج ۸ ص ۲۱- حیدر آباد ہند)

(ت) علمائے عرب ان کی کثرت علم اور متنون فہمیہ اور مسائل خلافیہ پر ان کی وسعت اطلاع اور ان کی سرعت تحریر اور ان کی ذہانت کو دیکھ کر تجھ میں پڑ گئے۔

## سرعت تحریر

مورخ رحمان علی خان نے لکھا: ”۱۴۷۸ھ، ۱۲۹۲ھ میں پہلی بار حج بیت اللہ کے لیے والد ماجد کے ہمراہ اشریف لے گئے۔ قیام مکہ معظمہ کے دوران شافعی عالم حسین بن صالح جمال

اللیل ان سے بے حد متأثر ہوئے اور تحسین و تکریم کی۔ موصوف نے اپنی تالیف ”الجواہرالمضیۃ“ کی عربی شرح لکھنے کی فرمائش کی، چنانچہ مولوی احمد رضا خاں نے صرف دو روز میں اس کی شرح تحریر فرمادی، اور اس کا تاریخی نام ”النیرۃالوضیۃ فی شرح الجواہرالمضیۃ“ (۱۲۹۶ھ، ۱۸۷۸ء) رکھا۔ بعد میں تعلیقات و حواشی کا اضافہ کر کے اس کا تاریخی نام ”الاطرۃالرضیۃ علی النیرۃالوضیۃ“ (۱۳۰۸ھ، ۱۸۹۰ء) تجویز کیا۔ (تذکرہ علماء ہندص ۱۶۔ نول شور لکھنو: فارسی نسخہ) پروفیسر مسعود احمد مجدری (۱۹۳۰ء۔ ۲۰۰۸ء) نے لکھا کہ امام احمد رضا قادری نے ”الدولة المکتبۃ بالمادة الغبیبة“، مکہ معظمه میں صرف ساڑھے آٹھ گھنٹے میں تحریر فرمائی تھی۔ (امام احمد رضا اور عالم اسلام ص ۷۔ ادارہ مسعودیہ کراچی)

## حاشیہ زگاری میں منفرد طرز

ملک العلماء محدث بہاری نے تحریر فرمایا: ”میں شیر بیشه اہل سنت ناصر دین و ملت سیف اللہ امسلوں مولا نا ابوالوقت شاہ محمد ہدایت الرسول صاحب لکھنؤی رحمۃ اللہ علیہ کا مقولہ نہیں بھوتا، بلکہ ہر وقت یاد آتا ہے۔ جب میں نے اعلیٰ حضرت اور بعض معاصرین اعلیٰ حضرت مخشی کتب کشیرہ درسیہ میں فرق دریافت کیا۔ فرمایا: میاں! ان دونوں کا کیا مقابلہ؟ اعلیٰ حضرت کے حواشی خود ان کے اफضات و افادات ہوتے ہیں اور ان حضرات (دیگر مشیین) کی مثال وہی ہے۔ بیٹھا بنیا کیا کرے، اس کوٹھی کا دھان اُس کوٹھی میں۔ اُس کوٹھی کا دھان اس کوٹھی میں۔ کسی کتاب کی چند شرحدیں، چند حواشی آگے گر کر کچھ اس سے کچھ اس سے لے کر ایک شرح لکھ ڈالی۔“ (حیات اعلیٰ حضرت حج اص ۲۳۰)

## وہبی علوم

ملک العلماء نے تحریر فرمایا کہ ڈاکٹر سر رضیاء الدین و اُس چانسلر مسلم یونیورسٹی (علی گلڈھ) یوروپین ممالک سے علم ریاضی کی ڈگریاں حاصل کیے ہوئے تھے۔ وہ ریاضی کے ایک مسئلہ کے

حل کے لیے رئیس امتحانکارین حضرت علامہ سید سلیمان اشرف بھاری (۱۸۷۸ء-۱۹۳۹ء) صدر شعبہ اسلامیات مسلم یونیورسٹی (علی گڑھ) کے مشورہ پر امام اہل سنت قدس سرہ العزیز کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ امام اہل سنت علیہ الرحمہ نے سوال سنتے ہی فوراً اس کا جواب مرحمت فرمادیا۔ یہ دیکھ کر انہیں بڑا تجھب ہوا۔ یہ واقعہ بیان کرتے ہوئے ملک العلماء قم طراز ہیں۔ ”واس چانسلر موصوف نے فرمایا کہ میں ریاضی کا ایک مسئلہ دریافت کرنے آیا ہوں۔

ارشاد ہوا: فرمائیے۔ انہوں نے کہا: وہ ایسی بات نہیں ہے جسے میں اتنی جلد عرض کر دوں۔ فرمایا: آخر کچھ تو فرمائیے۔ غرض واس چانسلر صاحب نے سوال پیش کر دیا۔ علی حضرت نے سنتے ہی فرمایا کہ اس کا جواب یہ ہے۔ یہ سن کر ان کو حیرت ہو گئی، اور گویا آنکھ سے پرده اٹھ گیا۔ بے اختیار بول اٹھے۔ میں سن کرتا تھا کہ ”علم لدنی“ بھی کوئی شی ہے۔ آج آنکھ سے دیکھ لیا۔ میں تو اس مسئلہ کے حل کے لیے ”جرمن“ جانا چاہتا تھا کہ ہمارے دینیات کے پروفیسر جناب مولانا سید سلیمان اشرف صاحب نے میری رہبری فرمائی۔ مجھے جواب سن کر تو ایسا معلوم ہو رہا ہے، گویا جناب اسی مسئلہ کو کتاب میں دیکھ رہے تھے، سنتے ہی فی البدیہ تشقی بخش نہایت اطمینان کا جواب دیا۔ (حیات اعلیٰ حضرت ج اص ۲۲۹، ۲۵۰)

## استاد کون؟

ملک العلماء نے تحریر فرمایا: ”بعد نماز کچھ باہمی گفتگو ہی، حضور نے اپنا ایک قلمی رسالہ جس میں اکثر اشکال مشلت اور دوار کے بننے ہوئے تھے، ڈاکٹر صاحب کو دکھایا۔ ہم لوگوں نے دیکھا کہ ڈاکٹر صاحب نہایت حیرت و استجواب سے اسے دیکھ رہے تھے، اور بالآخر فرمایا۔ میں نے اس علم کو حاصل کرنے میں غیر ممکن کے اکثر سفر کیے، مگر یہ باتیں کہیں بھی حاصل نہ ہوئیں۔ میں تو اپنے آپ کو بالکل طفیل مکتب سمجھ رہا ہوں۔ مولانا! یہ تو فرمائیے۔ آپ کا اس فن میں استاد کون ہے؟ حضور نے ارشاد فرمایا۔ میرا کوئی استاد نہیں ہے۔ میں نے اپنے والد ماجد علیہ الرحمہ سے صرف چار قاعدے جمع، تفریق، ضرب، تقسیم محض اس لیے لیکھے تھے کہ ترک کے مسائل میں

ان کی ضرورت پڑتی ہے۔ شرح <sup>چھمینی</sup> شروع کی تھی کہ حضرت والد ماجد نے فرمایا۔ کیوں اپنا وقت اس میں صرف کرتے ہو، مصطفیٰ پیارے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سرکار سے یہ علم تم کو خود ہی سکھا دیئے جائیں گے، چنانچہ یہ جو کچھ آپ دیکھ رہے ہیں، مکان کی چار دیواری کے اندر بیٹھا خود ہی کرتا رہتا ہوں۔ یہ سب سرکار رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کرم ہے۔“

(حیات اعلیٰ حضرت نجاشی ۲۲۵)

## صحبت صالح ترا صاحبِ کند

مجد موصوف کے آبا و اجداد علماء صالحین میں سے تھے۔ وہ ایام طفویلت میں نفس تربیت سے مرصع ہو کر شعور کی عمر میں داخل ہوئے تو نفس پر قابو یافتہ اور ان کا باطن دربار حبیب کبر یا علیہ التحیۃ والثنا میں خمیدہ سر تھا۔ حضور اقدس صاحب کوثر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فیوض و برکات کا ایک ذرہ بھی کو وہ مال کوثر مسار کر دیتا ہے، ان کو کتنا ملا، یہ کون بتائے؟ ہاں، یہ راز یقیناً منکشف ہو چکا ہے کہ مجد موصوف نے اپنی عقل و خرد کے استعمال میں غفلت شعاری سے گریز فرمایا، اور انتہائی دانش مندی کے ساتھ خود کو دربار اعظم سے وابستہ کر دیا۔ اب ما دشما کو کیا کرنا چاہئے؟ ہر مومن پر حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت لازم ہے۔ حدیث نبوی ہے۔

{عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ

أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ}

(صحیح البخاری جلد اول ص ۷۔ طبع ہندی۔ صحیح مسلم جلد اول: باب وجوب محبت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ص ۳۹: طبع ہندی۔ سنن النسائی: باب علامۃ الایمان۔ سنن ابن ماجہ: باب فی الایمان۔ مسنداً حمداً بن حنبلاً ج ۳ ص ۷۔ سنن الدارمی ج ۲ ص ۳۹۔ لمجمٰ الکبیر للطبرانی ج ۲ ص ۱۸۳۔ شعب الایمان للبیهقی ج ۴ ص ۵۰)

ترجمہ: حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں کا کوئی مومن نہیں ہوگا یہاں تک کہ میں اس کے والد، اس کی اولاد اور سارے لوگوں سے زیادہ اسے پیارا ہو جاؤں۔

## عطائے حبیب کبریا علیہ التحیۃ والثنا

حضرور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دربار عظیم سے دیگر نعمتوں کے ساتھ علوم بھی عطا کیے جاتے ہیں۔ مرقومہ ذیل حدیث مبارک کے اطلاق سے یہی مستفادہ ہوتا ہے۔

{إِنَّمَا أَنَا قَاسِمُ وَاللَّهُ يُعْطِي} (صحیح البخاری جلد اول ص ۱۶- طبع ہندی)

ترجمہ: میں تقسیم کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھے عطا فرماتا ہے۔

دربار عظیم میں عوام و خواص میں سے جو بھی ادب و تقطیم کے ساتھ حاضر ہوا، بے حساب پایا۔ امام سیوطی شافعی پچھتر مرتبہ بیداری کی حالت میں حضور اقدس نور جسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت مبارکہ سفر فراز ہوئے، اور احادیث مبارکہ سے متعلق علوم حاصل کیے۔

(میزان الشریعة الکبریٰ ج ۱ ص ۲۲)

امام احمد رضا قادری نے عشق مصطفوی کی خوبیوں سے ہندو پاک کی فضا کو مشکل بار کر دیا۔ دربار حبیب کبریا علیہ التحیۃ والثنا میں مجدد موصوف کو قبولیت حاصل تھی۔ محقق علی الاطلاق شیخ عبد الحق محمدث دہلوی (۹۵۸ھ - ۱۴۵۲ھ) اور امام احمد رضا قادری عشق مجسم تھے۔ مجدد مددوح، حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سچے اور وفادار غلام تھے۔ ان کے تبعین میں بھی جلوہ عشق نبوی کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔

## شمرة عشق مصطفوی

- (۱) امام اہل سنت نے رقم فرمایا: ”مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے کرم سے میری مدد فرماتے اور مجھ پر علم حق کا افاضہ فرماتے ہیں“۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۱۲ ص ۱۳۱ - رضا اکیدی ممبیٰ)
- (۲) علامہ عبدالحکیم خاں اختر شاہ جہاں پوری نے لکھا: ”حقیقت یہ ہے کہ امام احمد رضا خاں بریلوی علیہ الرحمہ کو اتنے علوم و فنون میں جو کمال حاصل ہوا، اس کا بہت کم حصہ کبھی اور اکثر و پیشتر وہی ہے“۔ (سیرت امام احمد رضا ص ۱۵ - رضوی کتاب گھر دہلی)

**توضیح:** مجدد گرامی کا ظاہری و باطنی علوم و معارف اور علوم تقليیہ و عقلییہ میں ملکہ راسخہ کے فلک الافلاک تک عروج، بلکہ اکثر علوم عقلییہ میں درجہ اچھتا دتک پرواز حضور اقدس سید الانبیاء والمرسلین صلوات اللہ تعالیٰ وسلمہ علیہم علیہم اجمعین سے بے انتہا عشق، دربار عالیٰ میں حد درجہ مؤودب اور فنا فی الرسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی برکات سے ہیں۔ ان برکات کے انوار و تجلیات سے سارا عالم اسلام چمک اٹھا، باطل کی ظلمت غائب ہوئی، حق کا اجالا پھیلا، اہل حق کی شان دو بالا اور حنفیت کا جھنڈا اپنڈو بالا ہوا: فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذٰلِكَ حَمْدًا نَّعْلَمُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی حَبِّيْبِهِ سَرِّمَا

## اہل تقویٰ کے لیے وہی علوم

(۱) {وَاتَّقُوا اللَّهَ وَيَعْلَمُكُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلَيْهِمْ}

(سورہ بقرہ: آیت ۲۸۲)

(ت) اور اللہ سے ڈر، اور اللہ تمہیں سکھاتا ہے، اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔ (کنز الایمان)

(۲) {وَيَنْهِيْدُ اللَّهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًی} (سورہ مریم: آیت ۲۷)

(ت) اور جنہوں نے ہدایت پائی، اللہ انہیں اور ہدایت بڑھائے گا۔ (کنز الایمان)

(۳) {وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا رَأَدُهُمْ هُدًی وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ} (سورہ محمد: آیت ۷۶)

(ت) اور جنہوں نے راہ پائی، اللہ نے ان کی ہدایت اور زیادہ فرمائی، اور ان کی پرہیز گاری انہیں عطا فرمائی۔ (کنز الایمان)

## احادیث مبارکہ

(۱) حافظ محمد بن ابراہیم الكلاباذی (۴۸۷ھ) نے لکھا کہ حدیث میں ہے۔

{مَنْ عَمِلَ بِمَا عَلِمَ وَرَبُّهُ اللَّهُ تَعَالَى عِلْمَ مَا لَمْ يَعْلَمْ} (معانی الاخبار ج ۱ ص ۱۰۰)

(ت) جس نے اپنے علم پر عمل کیا تو اللہ تعالیٰ اسے ایسا علم عطا فرماتا ہے جو وہ نہیں جانتا۔

(۲) حافظ ابو نعیم احمد بن عبد اللہ بن احمد اصفہانی (۴۳۶-۵۰۷ھ) نے تحریر فرمایا:

{مَنْ عَمِلَ بِمَا عَلِمَ فَتَحَ اللَّهُ لَهُ مَا لَا يَعْلَمُ} (حلیۃ الاولیاں ج ۶ ص ۱۲۳)

(ت) جس نے اپنے علم پر عمل کیا، اللہ تعالیٰ اس کے لیے وہ ظاہر فرمادیتا ہے جو وہ نہیں جانتا۔

(۳) امام تاج الدین سکی شافعی (۷۲۷ھ - ۸۷۷ھ) نے رقم فرمایا:

{مَنْ عَمِلَ بِمَا عَلِمَ وَرَثَهُ اللَّهُ عِلْمَ مَا لَمْ يَعْلَمُ}

(طبقات الشافعیہ الکبریٰ ج ۷ ص ۲۹۰)

(ت) جس نے اپنے علم پر عمل کیا تو اللہ تعالیٰ اسے ایسا علم عطا فرماتا ہے جو وہ نہیں جانتا۔

(۴) {مَنْ عَمِلَ بِمَا عَلِمَ نَوَرَ اللَّهُ قَبْلَهُ} (معانی الاخبار ج ۱ ص ۱۰۲)

(ت) جس نے اپنے علم پر عمل کیا تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو روشن فرمادیتا ہے۔

تو سخن: علامہ محمد طاہر محدث گجراتی فقی (۱۹۶۷ھ - ۹۸۲ھ) نے تحریر فرمایا کہ یہ حدیث

ضعیف ہے، لیکن موضوع نہیں۔ (تذكرة الموضوعات ج ۱ ص ۲۰)

(۵) فتنہ کی کتابوں میں ہے: {إِنَّ أَوْلَىٰ مَا يَسْتَنْزِلُ بِهِ فِيضَ الرَّحْمَةِ الْأَلِهَيَةِ

فِي تَحْقِيقِ الْوَاقِعَاتِ الْشَّرِعِيَّةِ طَاعَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالْتَّمَسْكُ بِحَبْلِ التَّقْوَىٰ -

قالَ اللَّهُ تَعَالَىٰ: {وَاتَّقُوا اللَّهَ وَيَعْلَمُ كُمُّ اللَّهُ} وَمَنْ اعْتَمَدَ عَلَىٰ رَأْيِهِ وَذَهَنَهُ فِي

اسْتِخْرَاجِ دَقَائِقِ الْفَقْهِ وَكَنْوَزِهِ وَهُوَ فِي الْمَعَاصِي حَقِيقٌ بَانْزَالِ الْخَذْلَانِ عَلَيْهِ،

فَقَدْ اعْتَمَدَ عَلَىٰ مَا لَا يَعْتَمِدُ عَلَيْهِ} (ابحر الرائق کتاب القضاۓ ج ۶ ص ۲۸۶ - رد المحتار

کتاب القضاۓ ص ۳۵۹ - درر الاحکام شرح مجلۃ الاحکام ج ۲ ص ۵۶۲)

(ت) سب سے بہتر جس سے واقعات شرعیہ کی تحقیق میں رحمت الہی کے نزول فیض کو

طلب کیا جائے، وہ طاعت الہی اور تقویٰ کی رسی کو مضبوطی سے کپڑنا ہے۔ رب تعالیٰ نے ارشاد

فرمایا: تم لوگ اللہ سے ڈرو، اور اللہ تعالیٰ تمہیں علم عطا فرمائے گا اور جس نے فقہی دقاۓ اور اس

کے خزانوں کے انتہاج میں اپنے علم و عقل پر اعتماد کیا اور وہ گناہوں میں ڈوبا ہوا، اپنے اور پر

خذلان الہی کے نزول کا مستحق ہو تو اس نے اس پر اعتماد کیا جس پر اعتماد نہیں کیا جاتا۔

## علوم و فنون میں ایجادات و اضافات

امام احمد رضا قادری علوم نقلیہ میں یہ طویل رکھنے کے ساتھ بے شمار علوم عقلیہ میں درجہ اجتہاد پر فائز تھے۔ ماضی قریب میں ان کا مثال و نظیر نہیں ملتا۔ استاذ عالی المراتب علامہ محمد احمد مصباحی سابق شیخ الجامعہ: الجامعۃ الاشرفیہ (مبارکپور) نے مجدد مدوح سے متعلق تحریر فرمایا:

{وَمُصَنَّفَاتُهُ فِي كُلِّ فَنٍ أَقْوَى شَاهِدٍ عَلَى تَبَثُّرِهِ إِلَيْهِ حَادَةً كَثِيرًا مِنَ الْقَوَاعِدِ وَالْمَبَادِيِّ فِي مُخْتَلِفِ الْفُنُونِ} (حدوث الفتن ص ۱۶۷۔ الحجۃ الاسلامی مبارکپور)

(ت) ہر علم و فن میں ان کی تصانیف ان کے تحریر علمی پر قوی گواہ ہیں، بلکہ مختلف علوم میں ان کے بہت سے ایجادی قواعد و مبادی ہیں۔

## علوم و فنون کے بحرا عظیم

ملک العلماء علامہ سید ظفر الدین بہاری علوم منقولات و معموقات میں امام اہل سنت کے وارث و امین قرار پائے۔ استاذ گرامی، مجدد موصوف کے علم توقیت کے ذکر میں رقم طراز ہیں۔

(۱) {وَالْعَالَمَةُ ظَفْرُ الدِّينِ أَحْمَدُ أَحَدُ هَذَا الْفَنَّ مِنَ الْعَالَمَةِ أَحْمَدِ رَضَا كَمَا أَحَدُ مِنْهُ عُلُومًا كَثِيرًا جَعَلَتْهُ مُبِرًَّا عَلَى أَقْرَانِهِ} (حدوث الفتن ص ۱۶۷: مبارکپور)

ترجمہ: علامہ ظفر الدین بہاری نے اس فن کو امام احمد رضا سے حاصل کیا، جیسا کہ انہوں نے بہت سے علوم ان سے حاصل کیا، جن علوم نے انہیں اپنے معاصرین پر بلند رتبہ بنادیا۔

(۲) ملک العلماء نے مجدد گرامی سے متعلق فرمایا: ”وہ تو علم کے دریانہیں، سمندر ہیں۔ جس فن کا ذکر آیا، ایسی گفتگو فرماتے کہ معلوم ہوتا کہ عمر بھر اسی علم کو سیکھا اور اسی کی کتب بینی فرمائی ہے۔ ان کے علوم کو میں کہاں تک حاصل کر سکتا ہوں؟“۔ (حیات عالی حضرت ج ۱ ص ۲۶۰)

## اساتذہ مجدد اسلام

آپ نے اکیس علوم اپنے والد ماجد حضرت علامہ مفتی نقی علی خاں قادری قدس سرہ العزیز

(۱۴۲۶ھ-۱۴۲۹ھ) سے حاصل کیا۔ طریقت کی تعلیم اپنے شیخ طریقت حضرت سید شاہ آں رسول مارہروی قدس سرہ العزیز اور سیدنا شاہ ابو الحسین نوری مارہروی قدس سرہ سے، اور اسی طرح علم بخزو علم تکمیر بھی حضرت نوری میاں علیہ الرحمۃ والرضوان سے اخذ فرمائے۔ ابتدائی تعلیم بریلی کے ایک معلم سے ہوئی، پھر میزان منشعب تک کی تعلیم حضرت مولانا غلام قادر بیگ بریلوی سے پائے۔ ہیئت و شرح پٹھمنی کی تعلیم حضرت مولانا عبدالعلی رامپوری سے حاصل کیے۔ لبس یہ چونگوں قدسیہ آپ کے استاذ ہیں۔ (حیات اعلیٰ حضرت ج ۱ ص ۹۵، ۹۲، ۲۵۳)

## تصانیف کی نوعیت

تصانیف کی مختلف شکلیں ہیں۔ بعض تصانیف ایسی ہوتی ہیں کہ قاری کو بہت سے جدید افادات سے روشناس کرتی ہیں۔ مجرد مذوح کی تمام تصانیف اسی نوع کی ہیں۔  
حضرت علامہ محمد احمد مصباحی ناظم تعلیمات: الجامعۃ الاشرفیۃ (مبارک پور) رقم طراز ہیں:  
﴿و لا يخلوا كتاب للشيخ احمد رضا من افادات بدیعة و ابتكارات  
مدھشة و ایرادات مشکلة و حلول مستقیمة لم یسبق اليها - اما الفقه والکلام  
والعلوم الدينية فقد اشتهر نبوغه فيها وبلغ صيته الآفاق - واعترف به الاعداء  
والاصدقاء﴾ (حدوث الفتن ص ۱۶۷- مبارک پور)

ترجمہ: امام احمد رضا قادری کی کوئی کتاب نادر افادات، حیرت انگیز ایجادات، مشکل اعتراضات اور ان کے صحیح حل سے خالی نہیں کہ ان کی جانب کسی نے سبقت نہیں کی، لیکن علم فقہ، علم کلام اور دینی علوم تو ان علوم میں ان کی مہارت مشہور ہے، اور ان کی شہرت اطراف عالم تک جا پہنچی، اور مخالفین و موافقین نے اس کا اعتراف کیا۔

## تعداد تصانیف

ڈاکٹر مسعود احمد مظہری پاکستانی (۱۹۳۵ء-۲۰۰۸ء) نے تحریر فرمایا: ”امام احمد رضا کے

وصال کے بعد تحقیق سے معلوم ہوا کہ تصانیف کی تعداد ایک ہزار سے بھی متواز ہے۔“

(امام احمد رضا اور عالم اسلام ص ۲۷۴۔ ادارہ مسعودیہ کراچی)

ایک ہزار میں سے دو سو کتابیں عربی میں، بلقیہ فارسی و اردو میں ہیں۔ (ایضاً ص ۹۷)

علامہ عبدالعزیز بن نعمنی مصباحی چریا کوئی نے تحریر فرمایا: ”تینیں سے نہیں کہا جاسکتا کہ اعلیٰ حضرت قدس سرہ نے کل کتنی کتابیں تصانیف کیں؟ ایک اندازہ ہے کہ تعلیقات و حواشی کو لے کر کل کتابوں کی تعداد تقریباً ایک ہزار ہوگی، جن بعض تعلیقات و حواشی بہت مختصر بھی ہیں، لیکن بلحاظ کیفیت وہ دوسروں کے لمبے چوڑے حواشی پر بھاری ہیں۔ محض زیادہ لکھنا اور زیادہ حوالہ جات جمع کر دینا اور رخصامت کو بڑھادینا کمال نہیں۔ سرکار اعلیٰ حضرت قدس سرہ کے حواشی ہوں یا تعلیقات یا بعض بہت مختصر رسائل، جن کو بھی دیکھا جائے، ان کی شان ہی الگ ہے۔ جو تحقیق و تطبیق اور ترتیب و تہذیب اعلیٰ حضرت کے وہاں ہے، وہ کہیں اور نظر نہیں آتی۔

کسی مسئلے پر جہاں دو، ایک دلائل اور حوالوں سے زیادہ عام طور سے امینیں کی جاتی، وہاں جب کبھی اعلیٰ حضرت دلائل و برائیں کا انبار لگانے پر آئے ہیں تو طبیعت عشق کراثتی ہے، وجدان جھوم جھوم جاتا ہے۔ سچ کہا ہے کسی کہنے والے نے کہ مسائل و مراسم و معمولات پر لوگ عمل پیرا تو تھے، مگر ان کی پشت پر دلائل کا انبار لگانے کا فریضہ جس ذات گرامی نے باحسن وجوہ انجام دیا، اس کا نام امام احمد رضا ہے، جس نے مخالف کے منہ بند کر دیئے اور ان کے بے بنیاد اعتراضات ہوا کر دکھائے۔” (المصنفات الرضویہ ص ۱۲۔ مبارک پور)

## تمام تصانیف دستیاب نہیں

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت قدس سرہ العزیز کی تمام تصانیف و تالیفات دستیاب نہیں ہیں، اس لیے ان کے جملہ علوم و فنون پر واقف ہونا دشوار ہے۔ آپ کی بہت سی تصانیف ضائع ہو چکی ہیں۔ بعض ابھی تک چھپ نہ سکیں۔ علامہ عبدالعزیز بن نعمنی مصباحی چریا کوئی نے تحریر فرمایا: ”لہی الا کیر ۵۰۰ م ہ کی تصنیف ہے۔ اس میں اس تحریر کا صاف مطلب یہ ہے کہ اس سے

قبل کوئی مجموعہ رسائل ”البارقة الشارقة“ کے نام سے تیار ہوا تھا، جس میں کلام و عقائد کے موضوع پر متعدد رسائل تھے، جو بالکل غائب ہے، آج تک اس مجموعے کا کچھ پتہ نہیں۔ چوں کہ یہ مجموعہ رسائل بدمہبود کے روکے لیے خاص تھا، اس لیے ممکن ہے کہ مخالفین نے چاہک دستی و فریب وہی سے اس کو غائب کر دیا ہو۔ مخالفین و معاندین نے جو کیا، وہ تو علیحدہ ہے، خود بعض قریبی لوگوں کی غفلت یا حادث کی وجہ سے بھی اعلیٰ حضرت کی بہت سی فیضی تصانیف ضائع ہو گئیں۔

رقم المحرف سے ایک بزرگ نے فرمایا: مزار اعلیٰ حضرت کے سامنے مسجد رضا سے مغرب والا مکان منہدم ہو گیا تھا، جس میں بہت سے مخطوطات اور کتب ضائع ہو گئیں۔ بہت ساری کتابیں سرقہ کی نذر ہو گئیں۔ ناہلوں نے بہت سی کتابوں کو ردی سمجھ کر ضائع کر دیا۔ بہت سی کتابیں بعض لوگ شائع کرنے کی غرض سے لے گئے، پھر نہ انہیں شائع کیا، نہ واپس۔ ہنگامہ تقسیم ہندکی وجہ سے پورے ملک میں جواہر الفرقی بچی تھی، ظاہر ہے اس سے اعلیٰ حضرت قدس سرہ کا خاندان بھی یقیناً متاثر ہوا، اور ایسے موقع پر بھی کچھ کتابیں ضائع ہوئی ہوں گی، اس لیے یقین سے نہیں کہا جاسکتا کہ اعلیٰ حضرت قدس سرہ نے کل کتنی کتابیں تصنیف کیں؟ ایک اندازہ ہے کہ تعلیقات و حوالشی کو لے کر کل کتابوں کی تعداد تقریباً ایک ہزار ہو گی۔

(المصنفات الرضوية ص ۱۲، ۱۳: مجمع الاسلامی مبارکبورا عظیم الگذھ یوپی)

## فہرست علوم و فنون از مجدد اسلام

امام اہل سنت علیہ الرحمۃ والرضوان سال ۱۴۰۵ھ / ۱۹۸۴ء میں جب دوسرے حج کے لیے گئے تو حریم طبیین کے علمائے کرام نے آپ سے مختلف علوم و فنون کی سند و اجازت طلب فرمائی، آپ نے انہیں تحریری اجازت عطا فرمائی۔ امام اہل سنت قدس سرہ العزیز نے علمائے حریم طبیین کے لیے جو سند اجازت تحریر فرمائی ہے، وہ دورسالوں میں جمع کی گئی ہے۔

(۱) الاجازات الرضوية لمکمل مکتبۃ البهیہ (۲) الاجازات المتبیة لعلماء مکتبۃ والمدینۃ

ان دورسالوں میں درج ذیل علوم و فنون کا تذکرہ موجود ہے۔

(ف، ۱) (۱) علم قرآن (۲) علم حدیث (۳) اصول حدیث (۴) فقه حنفی (۵) فقه جملہ  
 مذاہب (۶) اصول فقہ (۷) جدل مہذب (۸) علم تفسیر (۹) علم العقائد والکلام (۱۰) علم خود (۱۱)  
 علم صرف (۱۲) علم معانی (۱۳) علم بیان (۱۴) علم بدیع (۱۵) علم منطق (۱۶) علم مناظرہ (۱۷)  
 فلسفہ (علم الحکمة) (۱۸) علم تکمیل (ابتدائی) (۱۹) علم بیت (ابتدائی) (۲۰) علم حساب (ابتدائی)  
 (۲۱) علم ہندسہ (ابتدائی)

(ف، ۲) (۲۲) علم قرأت (۲۳) تجوید (۲۴) تصوف (۲۵) سلوک (۲۶) اخلاق  
 (۲۷) اسماء الرجال (۲۸) سیر (۲۹) تواریخ (۳۰) علم اللہ (۳۱) ادب مع جملہ فون -

(ف، ۳) (۳۲) ارشاد طیقی (۳۳) علم جبر و مقابلہ (۳۴) حساب سینی (۳۵) لوغاریتمات  
 (۳۶) علم التوقيت (۳۷) علم المناظر (۳۸) علم المرایا اختر ف (۳۹) علم الالکر (۴۰) زیجات  
 (۴۱) مثلث کروی (۴۲) مثلث مسطح (۴۳) بیت جدیدہ (۴۴) علم مربعات (۴۵) علم جذر  
 (۴۶) علم زماچ -

(ف، ۴) (۴۷) علم الفرائض (۴۸) منتهی علم الحساب (۴۹) منتهی علم الہمیہ (۵۰) منتهی  
 علم الہندسہ (۵۱) منتهی علم التفسیر (۵۲) نظم عربی (۵۳) نظم فارسی (۵۴) نظم ہندی (اردو نظم)  
 (۵۵) تشریعی (۵۶) تشریفاتی (۵۷) نثر ہندی (اردونشر) (۵۸) خط نخ (۵۹) خط نعلی  
 (۶۰) تلاوت قرآن مع التجوید (فن اجرائے قواعد تجوید)

(الاجازات الرضویہ ص ۲۹۹ تا ۳۱۵ - الاجازات الہمیہ ص ۳۰۱ تا ۳۱۵ - سوانح اعلیٰ حضرت  
 ص ۹۲-۹۳ - امام احمد رضا اور عالم اسلام ص ۳۳۳ تا ۳۳۱)

## فهرست علوم کی وضاحت

امام اہل سنت نے کل (۵۹) علوم کا چار فہرستوں میں ذکر کیا ہے۔ ہر فہرست کے  
 امتیاز کے لیے (ف) کا نشان لگا دیا گیا ہے۔ امام موصوف نے علم المناظر و علم المرایا کو ایک علم  
 شمار فرمایا ہے، میں نے ان دونوں کو ایک ایک جدا گانہ اور مستقل علم شمار کیا، باس سبب مرقومہ بالا

فہرست میں ایک عدد ائمہ ہے، یعنی ۵۹ کی جگہ ۶۰ / علوم ہو گئے۔ مذکورہ ترتیب بعینہ اعلیٰ حضرت امام اہل سنت قدس سرہ العزیز کی ہے۔ مذکورہ فہرست مجدد موصوف کی تعلیم کے اعتبار سے ہے۔ ان میں سے اول الذکر (۲۱) علوم اپنے والد ماجد حضرت مفتی نقی علی خاں بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان سے حاصل کیے، اور دیگر علوم و فنون ذاتی مطالعہ سے میسر آئے۔

فہرست دوم میں ان دس علوم و فنون کا ذکر ہے، جن کی اجازت انہیں اکابر علمائے کرام مثلاً حضرت سید شاہ آلی رسول مارہروی (م ۱۴۷۹ھ-۱۸۷۴ء) شیخ العلما حضرت علامہ شیخ احمد بن زینی دحلان کی (م ۱۳۰۰ھ-۱۸۸۱ء) مفتی احناف حضرت علامہ شیخ عبدالرحمٰن سراج کی (۱۴۳۳ھ-۱۸۸۳ء) سید حسین بن صالح جمل المیل کی (۱۳۰۲ھ-۱۸۸۲ء) شیخ ابوالحسین احمد نوری (۱۳۲۲ھ-۱۹۰۲ء) علیہم الرحمۃ والرضوان سے حاصل ہوئی۔

فہرست سوم میں چودہ علوم ایسے ہیں جن کو امام اہل سنت نے کسی استاذ سے حاصل نہ کیا، بلکہ فضل الہی سے ذاتی مطالعہ کے ذریعہ حاصل ہوئے۔ فہرست چہارم میں بھی ان چودہ علوم کا ذکر ہے، جو امام اہل سنت کو فضل الہی و ذاتی مطالعہ سے حاصل ہوئے۔

## اکثر علوم و فنون میں علمی یادگار

امام اہل سنت نے مذکورہ بالا علوم و فنون کی اجازت علمائے حر میں طبیعین کو دی، اور لکھا کہ ہم نے ان تمام علوم کی بڑی بڑی کتابوں پر حواشی لکھے ہیں۔ (الاجازات الرضویہ ص ۳۰۹)

امام اہل سنت قدس سرہ العزیز کی کتابوں کی فہرست آئندہ اوراق میں درج ہے۔ جن کتابوں کے نام مجھے معلوم ہو سکے، ہم نے درج کر دیا۔ یہ کل سات سو چار کتابوں کے نام ہیں۔ مزید کی تلاش جاری ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جب دیگر کتابوں کے نام فراہم ہو جائیں گے تو انہیں شامل رسالہ کر دیا جائے گا۔ حواشی و شروح کی فہرست میں مؤلفین کتب کے اسماء گرامی کی بھی وضاحت کر دی گئی ہے۔ اسی طرح ہر کتاب کے نام کے ساتھ کا مختصر تعارف بھی درج ہے۔

وَمَا تُفْتَنِي إِلَّا بِاللَّهِ الْعَظِيمِ: وَالصَّلَوةُ وَالسَّلَامُ عَلَى حَبِيبِ الْكَرِيمِ: وَآلِهِ الْعَظِيمِ

## باب دوم

# فہرست کتب: باعتبار حروف تہجی

### (الف)

- (۱) الامن والعلیٰ لداعی المصطفیٰ ﷺ (اردو: فضائل رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)
- (۲) انباء المصطفیٰ بحال سرو تھی (عربی، فارسی: علم غیب نبوی کا بیان)
- (۳) ابراء الحجرون علیٰ انتہا کے علم المکون (عربی: مسئلہ علم غیب نبوی میں ابراز المکون کا رد)
- (۴) اراحت جوانح الغیب عن ازاحت العیب (عربی: علم غیب نبوی میں ازاحت العیب کا رد)
- (۵) ازاحت العیب بسیف الغیب (اردو: علم غیب پر دیانت کے بعض شبہات کا ازالہ)
- (۶) انوار الانتباہ فی حل نداء یار رسول اللہ (اردو: یار رسول اللہ کہنے کا جواز)
- (۷) انوار المنان فی توحید القرآن (عربی: بحث کلام الفظی و کلام نفسی)
- (۸) اقامۃ القیامۃ علیٰ طاعن القیام لنبی تہامۃ (اردو: قیام بوقت میلا دنبوی)
- (۹) اجلال جریل بجعله خادماً للحجوب باجلیل (اردو: جریل امین خادم المصطفیٰ ﷺ ہیں)
- (۱۰) اسماع الاربعین فی شفاعة سید الحجوبین (اردو: علم الحدیث)
- (۱۱) انباء الحداق بمسک العفاق (عربی، اردو: علم الحدیث)
- (۱۲) امور عشرین در امتیاز سنتین (اردو: علم العقادہ)
- (۱۳) ارأة الادب لفضل النسب (اردو: علم فضائل الانساب)
- (۱۴) احیاء القلب لیت بنشر فضائل اہل البيت (اردو: علم الفضائل)
- (۱۵) الاحادیث الرواییة لمدح الامیر معاویۃ (عربی، اردو: علم الحدیث)
- (۱۶) اظلال الصحابة باجلال الصحابة (علم المناقب)
- (۱۷) الجامع الصادع من سنن الصداد (اردو: علم التجوید)

- (۱۸) ابیت المتواری فی مصالحک عبد الباری (اردو: علم الجدل)
- (۱۹) اجلی نجوم رجم برایلیٹر لیتم (اردو: علم الجدل)
- (۲۰) الاجازات الرضویہ محفل مکتبۃ البهیۃ (عربی: علم الاسانید تعلیمیہ)
- (۲۱) الاجازات المحتیۃ لعلماء مکتبۃ والحمدۃ (علم الاسانید تعلیمیہ)
- (۲۲) احکام شریعت (اردو: مسائل فقہیہ)
- (۲۳) انچ الجد فی حفظ المسجد (اردو: مسجد قدیم سے دعووں کا رد)
- (۲۴) اجتناب العمال عن فتاوی الجہاں (اردو: قوت نازلہ کے مسئلہ میں ایک وہابی کا رد)
- (۲۵) الاسد الصموی علی اجتہاد الطرار ارجوں (فارسی: مسئلہ رضاعت میں ایک وہابی کا رد)
- (۲۶) الاعلام بحال الجور فی الصیام (اردو: دھوئیں سے روزہ ٹوٹنے کا حکم)
- (۲۷) اذان من اللہ لقیام ستہ نبی اللہ (سنن نبوی کا بیان)
- (۲۸) از کی الابلال بابطل ماحدث الناس فی امر الہلال (اردو: رویت ہلال)
- (۲۹) ایذان الاجرنی اذان القبر (اردو: قبر کے پاس اذان دینے کا جواز)
- (۳۰) انوار البشارۃ فی مسائل انچ والزیرۃ (اردو: حج و زیارت کے مسائل)
- (۳۱) اعز الکتابہ فی رصدقة مانع الزکوۃ (اردو: جو زکات نہ دے، اس کے صدقات قبول نہیں)
- (۳۲) الاحکام والعلل فی اشکال الاحتلال والبلل (عربی، اردو:احتلام اور تری دیکھنے کے احکام)
- (۳۳) ازالۃ العارک جبرا لکرام عن کلاب النار (اردو: بدمنہ ہبوب سے شادی کے احکام)
- (۳۴) امام الكلام فی القراءۃ خلف الاماں (اردو: امام کے پیچے قراءت کرنے کے احکام)
- (۳۵) افاضات اضافات (عربی)
- (۳۶) اطابق الہنائی فی النکاح الثانی (اردو: نکاح ثانی کے لیے تشدد سے ممانعت کے احکام)
- (۳۷) احکام الاحکام فی التناول من یہ میں مالہ حرام (اردو: علم الفقه)
- (۳۸) اجود القری لمن یطلب الصحیح فی اجراء القری (اردو: علم الفقه)
- (۳۹) انکل ابداع فی حد الرضاع (عربی: مدت رضاعت اور قول امام کی تحقیق)
- (۴۰) ابر المقال فی استحسان قبلۃ الاجمال (عربی: بوسہ تعظیمی کا بیان)

- (٢١) احسن القاصد فی بیان ماتنرہ عنہ المساجد (اردو: کون سے کام مسجد میں ناجائز ہیں؟)
- (٢٢) افق المجادیۃ عن حلف الطالب علی طلب المواییۃ (اردو: شفیع کا طلب مواییۃ)
- (٢٣) الاحلی من السکر لطلبہ سکر و سر (اردو: علم مسائل جدیدہ)
- (٢٤) فضح البیان فی حکم مزارع ہندوستان (عربی، اردو: علم مسائل جدیدہ)
- (٢٥) ارتقای الحجج عن وجہ قرائۃ الحجج (اردو: بحالت جنابت قرآن پڑھنے کا حکم)
- (٢٦) ازین کافل حکم القعدۃ فی المکتبۃ والنوافل (اردو: فرض نفل میں تعدد فرض یا واجب)
- (٢٧) اوپنی اللمعۃ فی اذان الجمیعۃ (اردو: جمع کی اذان ثانی یہ و مسجد ہونی چاہئے)
- (٢٨) احلی انوار رضا (اردو: اذان خطبہ کی بحث)
- (٢٩) اسنی المشکلۃ فی تتفیح احکام الزکوۃ (اردو: مسائل زکات کا بیان)
- (٥٠) آکدرا تحقیق بباب تعلیق (فارسی، اردو: تعلیق طلاق کا بیان)
- (٥١) انف احکومۃ فی فصل الخصومة (اردو: علم القضاۓ)
- (٥٢) احلی الاعلام ان الفتومی مطلاقاً علی قول الامام (عربی: فن رسم المفتی)
- (٥٣) ازہار الانوار من صبا صلوٰۃ الاسرار (عربی: علم صلوٰۃ الحاجات)
- (٥٤) انهار الانوار من یکم صلوٰۃ الاسرار (اردو: علم صلوٰۃ الحاجات)
- (٥٥) انوار الحکم فی معانی استحیٰ لكم (فارسی: علم الادعیۃ والاوراد)
- (٥٦) اتیان الارواح لدیارہم بعد الرواح (اردو: علم الروح)
- (٥٧) اعجیب الامداد فی مکفرات حقوق العباد (اردو: علم الاخلاق)
- (٥٨) اعجیب الامداد فی مکفرات حقوق العباد (اردو: علم الاخلاق)
- (٥٩) انباء الحکیم کتابہ المصنون تبیان کل شیء (اردو: علم التاویل)
- (٦٠) اعلام الصحابة الموافقین للامیر معاویۃ وام المؤمنین (اردو: علم التاریخ)
- (٦١) اول من صلی اصولات الحسن (اردو: علم التاریخ)
- (٦٢) الابلal بشیعیں الاولیاء بعد الوصال (اردو: مراسم اہل السنیۃ)
- (٦٣) الاسلسلۃ الفاضلۃ علی الطوائف الباطلۃ (اردو: علم المناظرۃ)

- (۲۴) اہلک الہاہیتین علی توہین قبور اسلامیین (اردو: قبر مسلم پر چلنے و مکان بنانے کے احکام)
- (۲۵) الامر باحترام القابر (اردو: قبور مسلمین کے احترام کے احکام)
- (۲۶) اتیان الارواح لدیارہم بعد الرواح (اردو: روحوں کا بعد موت اپنے گھر آنا، گنگوہی کا رد)
- (۲۷) ابجاث اخیرہ (اردو: تھانوی کو آخری مراسلم برائے حل مسئلہ عکفیر)
- (۲۸) اخبار یہ کی خبر گیری (اردو: امکان کذب کے بارے میں دیوبندی تحریر کا رد)
- (۲۹) اکمل الجشت علی اہل الحدث (اردو: رداہل حدیث)
- (۳۰) اصلاح النظیر (اردو: رداہل حدیث، مساجد اہل سنت میں بدمنہبوں کے آنے کے احکام)
- (۳۱) اظہار الحق الحکی (اردو: رداہل حدیث)
- (۳۲) اعتقاد الاحباب فی الجمیل والمصطفی والآل والاصحاب (اردو: ردنو اصلب و خوارج)
- (۳۳) الا دلۃ الطاعنة فی اذان الملاعنة (اردو: ردر و رافض)
- (۳۴) آمال الابرار و آلام الاشرار (عربی: ردنو و کمیٹی میں ایک نظم)
- (۳۵) اشتہارات خمسہ (اردو: ردنو وہ)
- (۳۶) اطاعت الصیب علی ارض الطیب (عربی: ردد طیب عرب کی)
- (۳۷) الامة القاصفة لکفر یات الملاطفة (رسوم، عربی: ردد طیب عرب کی)
- (۳۸) اجل التحیر فی حکم السماع والمرأ امیر (اردو: ردا البدعات و المکرات)
- (۳۹) انتحار الہدئی من شعوب الہوی (اردو: ردا البدعات و المکرات، رد گنگوہی)
- (۴۰) اعمال الافادة فی تحرییہ الہند و پیان الشہادۃ (اردو: ردا البدعات و المکرات)
- (۴۱) نفس الفکر فی قربان البقر (اردو: ردنو وہ)
- (۴۲) آریہ دھرم پر چار حرف حاشیہ و ردا آریہ دھرم پر چار (اردو: ردا آریہ)
- (۴۳) افتاء حر مین کاتازہ عطیہ (اردو: ترجمہ تقریبات الدویلة المکریۃ)
- (۴۴) اکسیر عظم (فارسی: قصیدہ غوث اعظم)
- (۴۵) انجاء البری عن وسوس المفتری (عربی و فارسی: نظم درشان محی الدین ابن عربی)
- (۴۶) اتعاف اعلیٰ لبک فکر اسنلی (اردو: فن اردو ادب)

- (٨٧) استخراج تقويمات كواكب (فارسی: علم تقویم الکواکب)
- (٨٨) استنباط الاوقات (اردو: علم التوقیت)
- (٨٩) اسهل الکتب في جمع المنازل (عربی: جفر و تکسیر)
- (٩٠) استخراج وصول قمر بر راس (فارسی: بیان، هندسه، ریاضی)
- (٩١) اتمار الانشراح لحقیقت الاصلاح (عربی: علم التوقیت)
- (٩٢) الایصال الاقیدس لکس اشکال اقیدس (عربی: علم الہندسہ)
- (٩٣) اطائب الکسیر فی علم الکسیر (عربی: علم تکسیر)
- (٩٤) اعلام الاعلام بان ہندوستان دارالاسلام (عربی: علم السياسة)
- (٩٥) اتمام جبت نامہ (اردو: علم السياسة)
- (٩٦) اعمال الحطابی فی الاختلاع والزروایا (عربی، فارسی: علم المثلث المسطّح، علم الہندسہ)
- (٩٧) استخراج تقويمات كواكب (علم البنوكات)
- (٩٨) احسن الجلوة فی تحقیق الیمیل والذراع والفرخ والغلوة (عربی: علم المساحة)
- (٩٩) الانجذب الانین طرق تعليیت (فارسی: علم التوقیت)
- (١٠٠) کتاب الارثماطیقی (فارسی: علم الارثماطیقی)
- (١٠١) اذکی البهانی قوۃ الکواكب و ضعفها (فارسی: علم الزرائج)
- (١٠٢) الاجوبۃ الرضویۃ للمسائل الجھریۃ (عربی: سوالات جفر سے جوابات)

## (ب)

- (١٠٣) الحجت الفاحص عن طرق احادیث الحنفی (عربی: علم طرق الحدیث)
- (١٠٤) باب غلام مصطفیٰ (اردو: غلام مصطفیٰ نام رکھنے کا جواز)
- (١٠٥) بدر الانوار فی آداب آثار (اردو: آثار و تبریکات کے احکام)
- (١٠٦) برکات الامداد الہل الاستمداد (اردو: اولیائے کرام سے استعانت کا ثبوت)
- (١٠٧) بریق المنار بشموع المزار (اردو: مزارات اولیاء اللہ کے پاس روشنی کے جواز کی بحث)

- (۱۰۸) البسط لمجل فی انتفاع الزوجۃ بعد الوضوی للملحق (اردو: مہر نکاح کا حکم)
- (۱۰۹) برأت نامہ نجمن اسلامیہ بانس بریلی (متعلق کاروانی نجمن رویت ہلال)
- (۱۱۰) البدور الاجلة فی امور الابله (اردو: تحقیق ہلال کے شرعی مسائل)
- (۱۱۱) بارق النور فی مقادیر مااء الطہور (اردو: وضو و غسل کے پانی کی مقدار)
- (۱۱۲) برکات السماء فی حکم اسراف الماء (اردو: بلا ضرورت پانی خرچ کرنے کے احکام)
- (۱۱۳) بوارق تلویح من حقیقت الروح (عربی: علم الروح)
- (۱۱۴) باب العقائد والکلام (عربی، اردو: علم مقالات الفرق)
- (۱۱۵) البارقة اللمعاعلی من نطق بالکفر طوعاً (عربی: جو قصد اکلمہ کفر بولے، کافر ہے)
- (۱۱۶) البارقة الشارقة علی الممارقة المشارقة (عربی، فارسی، اردو: ردو ہبھی پر متعدد فتاویٰ کا مجموعہ)
- (۱۱۷) البرق الحبیب علی بقاع طیب (رداویں، عربی: روطیب عرب کی)
- (۱۱۸) بارش بھاری بر صدق بھاری (اردو: ایک ندوی تحریک کارڈ)
- (۱۱۹) البشری العاجلة من تحف آجلا (عربی: تفضیلیہ و منشقان امیر معاویہ کارڈ)
- (۱۲۰) بذل الجواز علی الدعاء بعد صلوٰۃ الجنائز (اردو: رداہل حدیث)
- (۱۲۱) پبلیل مزدہ آرا کیفر کفر ان نصاری (اردو: ردنصاری)
- (۱۲۲) البدور فی اوح الحجز ور (فارسی: علم الارشادی)
- (۱۲۳) بارق النور فی مقادیر مااء الطہور (اردو: علم الاوزان والموازن)
- (۱۲۴) البرہان القویم علی العرض والتقویم (اردو: علم تقویم الکواکب)

(پ)

- (۱۲۵) پردہ درامر ترسی (اردو: ثناء اللہ امر ترسی غیر مقلد کارڈ)
- (۱۲۶) پیکان جاں گداز برجان مکنڈ بان بے نیاز (اردو: ردامکان کذب)

(ت)

- (۱۲۷) تجلی ایقین بان نبینا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سید المرسلین (اردو: علم الفحصال النبوی)

- (۱۲۸) تہذیب ایمان بآیات القرآن (اردو: شان رسالت میں ادنیٰ گستاخی کفر ہے)
- (۱۲۹) تلاؤ الافلاک بحکایت حدیث لولاک (عربی، اردو: علم تحریج الاحادیث)
- (۱۳۰) تنبیہ الجھاں بالہام الباسط المتعال (اردو: چھ خاتم النبین مانے والوں کا ردو)
- (۱۳۱) تفسیر سورۃ الحنک (عربی: علم التفسیر)
- (۱۳۲) تفسیر باء لسم اللہ (اردو: علم تفسیر)
- (۱۳۳) تبیان الوضوء (اردو: وضو غسل کے اختیاطی احکام)
- (۱۳۴) تنویر القندیل فی احکام المندیل (عربی، اردو: بعد وضو غسل بدن پوچھنے کے احکام)
- (۱۳۵) تفاسیر الاحکام لغدریۃ اصلوۃ والصیام (اردو: بعد موت نماز و روزہ کے فدیہ کے احکام)
- (۱۳۶) تیجان الصواب فی قیام الامام فی الْخَرَاب (فارسی: علم الفقہ)
- (۱۳۷) تجلییۃ اسلم فی مسائل من نصف العلم (اردو، عربی: علم الفراتض)
- (۱۳۸) آخری الرجید فی بیع حق المسجد (اردو: مسجد کی اشیا کے بیچنے کے احکام)
- (۱۳۹) التبصیر المنجد بآن صحن المسجد مسجد (اردو: مسجد کا صحن بھی مسجد ہے)
- (۱۴۰) تجلی المحتلوة لانا رة استلة الزکوة (اردو: مسائل زکوۃ کا بیان)
- (۱۴۱) تعبیر خواب و ہوائے احباب (اردو: اذان ثانی جمعہ کا بیان)
- (۱۴۲) تجویر الردعن تجویر الابعد (اردو: ولی بعد کے کیے ہوئے نکاح کے احکام)
- (۱۴۳) تیسیر الماعون للسکن فی الطاعون (اردو: طاعون سے بھاگنا جائز نہیں)
- (۱۴۴) التلطیف بحوال مسائل تصوف (اردو: علم اتصوف)
- (۱۴۵) تنزیہ المکاتبة الحیدریہ عن وصمة عہد الجاہلیہ (اردو: علم المناقب)
- (۱۴۶) تبییب الشباہ والظاہر لابن نجیم المصری (۱۹۹۷ھ-۱۹۹۲ھ) (عربی: علم القواعد الفقہیہ)
- (۱۴۷) تبلیغ الكلام الی درجة الکمال فی تحقیق اصالۃ المصدر و الافعال (عربی: علم الاشتغال)
- (۱۴۸) التاج الحکلیل فی انارة مدلول کان یفعل (عربی: علم الصرف)
- (۱۴۹) الاتخذه الحفییۃ لمعارضۃ ندوۃ العلماء (اردو: ندوہ کے خلاف ایک مکتب)
- (۱۵۰) ترجمۃ الشتوی وجہ ہدم البلوی (اردو: فتاویٰ الحرمین کا ترجمہ)

- (۱۵۱) ترجمہ شاہم الانبیاء (اردو: مسئلہ اذان ثانی جمع)
- (۱۵۲) تحیر البحر بقصص الجبر (اردو)
- (۱۵۳) تدبیر فلاح ونجات واصلاح (اردو: علم آداب الکسب والمعاش)
- (۱۵۴) لتحیر بباب التدبیر (اردو: علم آداب الکسب والمعاش)
- (۱۵۵) تلخیص علم مشتث کروی (فارسی: علم المنشث الکروی)
- (۱۵۶) تسهیل التعديل (اردو: علم التعديل)
- (۱۵۷) تاج توقیت (فارسی: علم التوقیت)
- (۱۵۸) ترجمہ قواعد نیٹکل المک (اردو: علم تقویم الکواکب)
- (۱۵۹) تحقیقات سال مسکی (اردو: علم الزنج)

## (ث)

- (۱۶۰) شیخ الصدر لا یمان القدر (اردو: تقدیری حقیقت اور احکام)
- (۱۶۱) الشوائب الرضویة علی الکواکب الدرریة فی الاصول الجفر یہ للمری عثمان بن علی (مہر ۱۹۳۱ھ)
- (عربی: علم الجفر والجامعہ)

## (ج)

- (۱۶۲) الجلاء الکامل لتعین قضۃ الباطل (عربی: علم غیب نبوی میں البيان الصائب کارڈ)
- (۱۶۳) الجبل الشانوی علی کلمۃ الاتھانوی (اردو: علم العقائد)
- (۱۶۴) جیل شاعر الائمه علی علم سراج الائمه (عربی، فارسی: علم المناقب)
- (۱۶۵) الجوہر الشمین فی علل نازلة الشمین (فارسی: علم الفقه)
- (۱۶۶) الجبد السدید فی نفح الاستعمال عن الصعید (اردو: تیم سے جنس زمین مستعمل ہوتی یا نہیں؟)
- (۱۶۷) الجلی الحسن فی حرمتة ولد اخی اللہین (اردو: رضاعی بھائی کی اولاد سے نکاح حرام)
- (۱۶۸) جوال العلوتینین اخنو (اردو: خلوکی تعریف اور اس کے شرعی احکام)

- (۱۶۹) جمال الاجمال لتوثيق حكم الصلوة في المعال (عربی: نیا جوتا پہن کرنماز پڑھنا کیسا؟)
- (۱۷۰) جهان التاج فی بیان الصلوٰۃ قبل المراج (عربی، اردو: معراج نبوی سے قبل نماز)
- (۱۷۱) الجود الحلوی فی ارکان الوضوء (عربی، اردو: وضو کے عملی واعتقادی فرائض)
- (۱۷۲) جمل انص فی اماکن الرخص (اردو: علم القواعد الفقہیہ)
- (۱۷۳) جمل مجلیۃ ان المکررہ و تفسیرہ لیس بمعصیۃ (عربی: علم القواعد الفقہیہ)
- (۱۷۴) جالب الجنان فی رسم احرف من القرآن (اردو: علم رسم الحصہ)
- (۱۷۵) جمع القرآن و بم عزوه لعثمان (اردو: علم مدوین القرآن)
- (۱۷۶) جمل الصوت لنبی الدعوۃ امام الموت (اردو: رد البدعات والمنکرات)
- (۱۷۷) جمل النور فی نبی النساء عن زیارتة القبور (عربی، اردو: رد البدعات والمنکرات)
- (۱۷۸) جواہرہ ترکی بہ ترکی (اردو: علم المناظرہ)
- (۱۷۹) جزاء اللہ عدوہ ببابہ ختم النبؤة (اردو: رد قادریانی)
- (۱۸۰) الجزار الدیانی علی المرتد القادریانی (اردو: رد قادریانی)
- (۱۸۱) الجرح الواحی فی بطن الخوارج (اردو: تفصیلیہ و مفسقہ کارڈ)
- (۱۸۲) الجزاء الاعیا الغلمۃ کتبہ (اردو: میلاد نبوی سے متعلق فتویٰ گلگوہی کارڈ)
- (۱۸۳) الجد اول الرضویہ فی المسائل الجفریہ (عربی: علم الجفر)
- (۱۸۴) الجد اول الرضویہ لاماں الجفریہ (عربی: علم جفر سے متعلق مصنف کے ایجادی جداول)
- (۱۸۵) الجفر الجامع (عربی: علم الجفر والجامع)
- (۱۸۶) جدید فرقہ گاندھیہ (اردو: علم السیاستہ)
- (۱۸۷) الجمل الدائرۃ فی خطوط الدائرۃ (فارسی: علم الجندس)
- (۱۸۸) جادة الطلوع امیر للسیارة والنجوم والقمر (عربی: علم الایوم والملیٹہ)
- (۱۸۹) جداول اوقات (اردو: علم التوقيت)
- (۱۹۰) جدول برائے جنتزی شست سالہ (فارسی: علم الادوار والاکوار)
- (۱۹۱) جداول الیاضی (عربی، فارسی: علم الیاضی)

## (چ)

(۱۹۳) چاک بیث برائل حدیث (اردو: رداہل حدیث)

(۱۹۴) چراغ انس (اردو: قصیدہ مدحیہ درshan تاج الگھول بدایوںی)

## (ج)

(۱۹۵) حاسم المفتری علی السید البری (اردو: علم غیب نبوی کا اثبات)

(۱۹۶) حسام الحرمین علی مخراک الغفر والمیں (عربی: کفریات دیاں وفتاویٰ علمائے حرمین طبیین)

(۱۹۷) حسن القعم لبيان حدا تیم (اردو: تیم کی ماہیت و تعریف)

(۱۹۸) حسن البراعة فی تفہیم حکم الجماعت (عربی: جماعت اولیٰ مسجد میں واجب ہے)

(۱۹۹) حک العیب فی حرمة تسوید الشیب (اردو: سیاہ خضاب حرام ہے)

(۲۰۰) حقۃ المرجان حکم الدخان (اردو: حقۃ اور تمبا کو کے احکام)

(۲۰۱) حق الاخلاق فی حادثہ من نوازل الطلاق (اردو: طلاق کے ایک مسئلہ کی تحقیق)

(۲۰۲) حکم رجوع من ولی فی نفقة العرس واجہاز والخلی (اردو: علم الفقه)

(۲۰۳) الحق ابجتی فی حکم المعنی (اردو: جذامی سے بھاگنے اور نہ بھاگنے کا بیان)

(۲۰۴) الحلیۃ الاصالح حکم بعض الاماء (اردو: بعض ناموں کے جواز و عدم جواز کی بحث)

(۲۰۵) الحرف الحسن فی الکتابۃ علی الکفن (عربی: کفن پر کلمہ وغیرہ لکھنے کا بیان)

(۲۰۶) حق الاخلاق فی حادثہ من نوازل الطلاق (عربی، اردو: مسئلہ طلاق کی تحقیق)

(۲۰۷) الحلاوة والطلاوة فی حکم توجیب سجدة التلاوة (عربی: سجدة تلاوت کا وجوب کب؟)

(۲۰۸) جب العوار عن مخدوم بہار (اردو: علم الجدل)

(۲۰۹) حل خطاء الخط (عربی: رد خطاء عیل دہلوی (۱۹۳-۱۲۲۶ھ)

(۲۱۰) الحکمة علی تہافت الملاطفة (رد چارم، عربی: رد طیب عرب کی)

- (۲۱) الحجۃ الفاعلیۃ طیب اتعین و الفاتحہ (اردو: تعین ایام کا بیان، ردوہابیہ)
- (۲۲) حیات الموات فی بیان همایع الاموات (اردو: مردوں کے دیکھنے اور سننے کا بیان، ردوہابیہ)
- (۲۳) حاجزاً لحرین الواقع عن جمع اصولتین (اردو: علم تلفیق الحدیث، ردنزیر حسین دہلوی)
- (۲۴) حدائق بخشش (اردو، فارسی و عربی: مجومعہ نعمتیہ اشعار)
- (۲۵) حضور جان نور (اردو: مدینہ طیبہ میں کبی ہوئی نعمتوں کا مجومعہ)
- (۲۶) حماہ نفضل رسول البدایوی (عربی: نظم درشان علامہ فضل رسول بدایوی (۱۸۹۳ھ-۱۸۲۹ھ))
- (۲۷) الحجۃ الموقمه فی آیۃ المختیہ (اردو: علم الیاسیة)
- (۲۸) حل سادا تھائے درجہ سوم (فارسی: علم الاجر والمقابلہ)
- (۲۹) حل المعادلات لقوى المکعبات (فارسی: علم الاجر والمقابلہ)
- (۳۰) حق کی فتح مبین (اردو: مکالمات مولانا عبد الباری فرنگی محلی کا خلاصہ)

## (خ)

- (۳۱) خالص الاعتقاد (اردو: علم غیب نبوی کا اثبات)
- (۳۲) خالص فوائد فتویٰ (اردو: فتاویٰ الحرمین کا خلاصہ)
- (۳۳) خلاصہ فوائد فتاویٰ (اردو: حسام الحرمین کے مضامین کا خلاصہ)
- (۳۴) الحطبات الرضویۃ فی الموعظ والاعیدین والجمعۃ (عربی: جمعہ و عیدین کے خطبات)
- (۳۵) خیر الامال فی حکم الکسب والسوال (عربی: علم آداب الکسب والمعاش)

## (د)

- (۳۶) الدوڑۃ الامکیۃ بالمادة الغیبیۃ (عربی: علم غیب نبوی کا معقول و مدل اثبات)
- (۳۷) دامان باعْ تکن السیح (اردو: دامکان کذب باری)
- (۳۸) دفعہ الباس علیٰ جاحد الفاتحہ والفلق والناس (اردو: علم دفع مطاعن القرآن)
- (۳۹) الدلائل القاہرۃ علی الکفرۃ النیاشۃ (اردو: رد بچری)

- (۲۳۰) دفع زبغ زاغ (اردو: کوکی حرمت کا بیان، رد گنگوہی) (الملقب بـ ”رامی زاغیاں“)
- (۲۳۱) دیوان القصائد (عربی: قصائد و نعوت و منقبت کا مجموعہ)
- (۲۳۲) دافع الفساد عن مراد آباد (اردو: مراسلت بنام تھانوی)
- (۲۳۳) دوامغ الحمیر (اردو)
- (۲۳۴) الدرقة والتبيان لعلم الرقة والبيان (اردو: علم طبیعت)
- (۲۳۵) دوام العیش فی ان الائمه من قریش (اردو: علم السیاسته)
- (۲۳۶) درء الحاح عن درک وقت اصح (اردو: علم التوقیت)

(ذ)

- (۲۳۷) ذیل المدعى عالی الوعا (اردو: علم الادعیۃ والاوراد)
- (۲۳۸) ذب الاهواء الواهیة فی باب الامیر معاویة (اردو: رد مفقہ)
- (۲۳۹) ذوالفقار (اردو)
- (۲۴۰) ذریع قادریہ (اردو: منقبت غوث اعظم)

(ر)

- (۲۴۱) رماح القہار علی کفر الکفار (اردو: علم غیب نبوی کا اثبات)
- (۲۴۲) رشاقۃ الكلام فی حواشی اذاقت آنام (اردو: میلا دو قیام کا ثبوت)
- (۲۴۳) الروض الینیج فی آداب الخرج (عربی: علم تحریث الاحادیث)
- (۲۴۴) رفع العروش الخاوییہ ممن ادب الامیر معاویہ (فضائل امر معاویہ ضمی اللہ تعالیٰ عنہ)
- (۲۴۵) رعایۃ الممیة فی ان لتجد نفل اوستہ (عربی، اردو: تجد نفل ہے یا نہ؟)
- (۲۴۶) الرمز المرصف علی سوال مولانا السید آصف (اردو: علم الفقہ)
- (۲۴۷) الرمز المراسف علی سوال مولانا آصف (عربی: مولانا آصف کے سوالوں کے جواب)
- (۲۴۸) ریحق الاحقاق فی کلمات الطلق (اردو: الفاظ طلاق کا بیان)

- (۲۳۹) رفع العلۃ عن نور الادله (اردو: تحقیق ہلال کے شرعی مسائل)
- (۲۴۰) رویت ہلال رمضان (فارسی: احکام و مسائل)
- (۲۴۱) رویت ہلال کا ضروری فتویٰ (اردو: احکام و مسائل)
- (۲۴۲) رفع المدارک فی حکم السواب و ماطرح الاماک (اردو: گھنگ میں گھنا وغیرہ ڈالنے کا حکم)
- (۲۴۳) رعایة المذهبین فی الدعاء بین الخطبین (اردو: دونوں خطبوں کے درمیان دعا کے احکام)
- (۲۴۴) الرائحة العصریّة عَنِ الْجَمْرَةِ الْحَمِيرِیَّةِ (اردو: مسئلہ تفضیل سے متعلق مختلف وجوہ کا بیان)
- (۲۴۵) رادع التعفف عن الامام ابی یوسف (اردو: علم الجدل)
- (۲۴۶) راد القحط والباء بدعة الجیران ومواساة الفقراء (اردو: قحط و باء کا بیان)
- (۲۴۷) روا القضاۃ الی حکم الولاة (اردو: مختلف ریاستوں کے فتاویٰ جو بطور مراعف آئے)
- (۲۴۸) رحب الساحتۃ فی میاہ لا یستوی و چھبا و جوفہ انی المساحتۃ (اردو: وہ دردہ پانی کی کیفیت)
- (۲۴۹) رسالہ ردا الرفضۃ (اردو: ردر رواض میں ایک بے مثال تصنیف)
- (۲۵۰) المراد الاشد لابنی فی هجر الجماعتۃ علی الکنوی (اردو: جماعت ثانیہ سے متعلق گنگوہی کا رد)
- (۲۵۱) اردا ناہبہ علی ذام اثني الحاجز (اردو: رسالہ "اثنی الحاجز" پر اعتراض کا جواب)
- (۲۵۲) رسالہ در علم تکمیل (فارسی: علم تکمیل)
- (۲۵۳) رسالہ در علم مشاش (فارسی: علم المشاش)
- (۲۵۴) رسالتہ العادقمر (عربی: بیت، ہندسہ، ریاضی)
- (۲۵۵) رسالہ جبر و مقابلہ (فارسی: علم الجبر و المقابلہ)
- (۲۵۶) رسالہ در علم لوگاریتم (اردو: علم لوگاریتم)
- (۲۵۷) رویتہ الہلال (فارسی: علم الہلیۃ)
- (۲۵۸) رسالتہ فی علم الجفر (عربی: علم الجفر والجامعہ)
- (۲۵۹) رسالتہ منطق (عربی: علم المنطق)
- (۲۶۰) رسالتہ صنج (عربی: علم البهیۃ)

(ز)

- (۲۷۱) الزلال الالهي من بحسبه الله (عربی: علم الشفیر)
- (۲۷۲) الزہر الاسم فی حرمة الزکوة علی بن یاشم (اردو: سادات کرام کے لیے زکوٰۃ حرام ہے)
- (۲۷۳) الزمامة اقریبہ فی الذب عن الخمریہ (اردو: علم قرض الشعرا)
- (۲۷۴) زواہ الجنان میں جواہر البیان شرح جواہر البیان فی اسرار الا رکان (اردو: علم اسرار الا حکام)
- (۲۷۵) زہر الصلوٰۃ من شجرۃ اکارم الہدایۃ (عربی: درود میں شجرہ طیبہ کے اوراد)
- (۲۷۶) الزبدۃ الازکیۃ لتحریم تجوید الحجۃ (اردو: رد المبدعات و المنکرات)
- (۲۷۷) زاویہ اختلاف منظر (فارسی: علم المناظر)
- (۲۷۸) زنج الاقوایت الصوم و الصلوٰۃ (اردو: علم مواقیت الصلوٰۃ)

(س)

- (۲۷۹) سجان السبوح عن کذب عیوب مقبوح (اردو: رد امکان کذب باری تعالیٰ)  
(الملقب به ”ووصدتازیانہ برفرق جہول زمانہ“)
- (۲۸۰) سجان القدوس عن تقدیم نحس منکوس (اردو: رسالہ تقدیم القدریا اور امکان کذب کارڈ)
- (۲۸۱) سلطنتی المصطفیٰ فی ملکوت کل الوری (اردو: حضوار قدس ﷺ کی بادشاہت ہر جگہ ہے)
- (۲۸۲) سمع و طاعة فی احادیث الشفاعة (احادیث شفاعت کا بیان)
- (۲۸۳) سرور العید السعید فی حل الدعا بعد صلوٰۃ العید (اردو: نماز عید کے بعد دعا کا ثبوت)
- (۲۸۴) ستر جیل فی مسائل السروالیں (اردو: پاجامہ پہننے کا حکم)
- (۲۸۵) سلب اللثب عن القائلین بطہارة الكلب (اردو: کتاب کے ناپاک ہونے کا بیان)
- (۲۸۶) سیف ولایتی بر دہم ولایتی (اردو: روشنی کے مسئلہ میں ایک واہم کارڈ)
- (۲۸۷) سمع النذری فیما یورث الجزر من الماء (اردو: پانی سے عاجز ہونے کی ایک سوچھڑ صورتیں)
- (۲۸۸) سد الفرار (اردو: اذان ثانی جمعکی بحث)

- (۲۸۹) سلامۃ اللہ لام النبی (اردو: احکام اذان ثانی جمع)
- (۲۹۰) اسحی المشکور فی حق ابداء الحق المُجُور (عربی: علم مقاالت الفرق)
- (۲۹۱) السیف الصمدانی علی التهانی والمکر انی (اردو: علم الجدل)
- (۲۹۲) السیوف الخفیة علی عائب ابی حمیة (اردو: علم الجدل)
- (۲۹۳) سیف العرفان لدفع حزب الشیطان (اردو)
- (۲۹۴) السوء والعقاب علی لمسیت الکذاب (اردو: قادیانی کی تکفیر)
- (۲۹۵) سل السیوف البندیة علی کفریات بابا الخدیجیہ (اردو: کفریات دہلوی کا بیان)
- (۲۹۶) سبل الاصنیع فی حکم الذنک للا ولیاء (اردو: ذبیح برائے ایصال ثواب اولیاء کے جواز کا بیان)
- (۲۹۷) سیف المصطفی علی ادیان الافتراء (اردو: نقل عبارت میں خیانت و ہابیہ)
- (۲۹۸) سوالات حقائق نمبر وس ندوۃ العلماء (اردو: ندوہ سے متعلق ستر سوالوں کا مجموعہ)
- (۲۹۹) سوالات علماء و جوابات ندوۃ العلماء (اردو: خیالات ندوہ کا بے مشل رد)
- (۳۰۰) سرگزشت و ماجراۓ ندوہ (اہل ندوہ کے ساتھ بریلی میں پیش آنے والے حالات)
- (۳۰۱) سیوف العوۃ علی ذمائم ندوۃ (اردو: رد ندوہ)
- (۳۰۲) سکین و نورہ بر کا کل پر پیشان ندوہ (اردو: ندوہ کے ایک قصیدہ پر اعتراضات)
- (۳۰۳) سیاط المؤدب علی رقبۃ المستعر ب (روڈھم، عربی: رد طیب عرب کی)
- (۳۰۴) اسہم الشہابی علی خداع الوبای (اردو: رد اہل حدیث)
- (۳۰۵) سلام و سیر (اردو: حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت سے وصال تک کا بیان)
- (۳۰۶) سلسلۃ الذهب نافیۃ العرب (فارسی: منظوم شجرہ عالیہ قادریہ)
- (۳۰۷) سرپاپور (اردو: قصیدہ نور)
- (۳۰۸) سفر المسفر عن البیقر بالبیقر (اردو: علم جزیرے جزیرہ کو واضح کرنے والی کتاب)
- (۳۰۹) سر الاوقات (اردو: علم التعدادیل)
- (۳۱۰) سین و لوگاریتم (اردو: علم الحساب اسٹینی)

## (ش)

- (۳۱۱) شمول الاسلام آباء الرسول الکرام (اردو: علم الانساب)
- (۳۱۲) شفاء الاولیٰ صور الحبیب و مزاره و نعالہ (اردو: نقشہ روضہ مبارکہ و نعل مبارک کے آداب)
- (۳۱۳) شرح المطالب فی مبحث ابی طالب (اردو: علم العقائد)
- (۳۱۴) شمام العبر فی محل النداء بازاء الممبر (عربی: اذان جمعہ منبر کے سامنے بیرون مسجد ہو)
- (۳۱۵) شمام العبر فی آداب النداء امام الممبر (عربی: اذان جمعہ منبر کے سامنے بیرون مسجد ہو)
- (۳۱۶) شوارق الصبا فی حد المصر والفناء (عربی: مصر و فناء مصري تعریف)
- (۳۱۷) الشرعة البهية فی تحدید الوصیة (اردو: علم الوصایا)
- (۳۱۸) شرح الحقوق لطرح العقوق (اردو: علم الاخلاق)
- (۳۱۹) شرح مقامہ مذاقیہ (اردو: فن اردو ادب)
- (۳۲۰) شجرہ طیبہ قادریہ برکاتیہ (اردو: شجرہ منظوم بعض تعلیمات شریعت و طریقت)
- (۳۲۱) شلاق بہ بے ادب بدمناق (اردو: اردو زبان و ادب)

## (ص)

- (۳۲۲) صلاۃ الصفا فی نور المصطفیٰ (اردو: نور نبوی کا بیان)
- (۳۲۳) الصحاح علی مشگک فی آیی علوم الارحام (اردو: علم التاویل)
- (۳۲۴) الصافیۃ الموحیۃ حکم جلود الاخصیۃ (عربی: چرم قربانی مسجد و مدرسہ میں صرف کرنے کا حکم)
- (۳۲۵) صیقل الرین عن احکام مجاورۃ الحرمین (عربی: حریمین طبیین میں سکونت کے احکام)
- (۳۲۶) صفائح الحجین فی کون التصالخ بکثیر الیدین (اردو: دالبدعات و لمکرات)
- (۳۲۷) صحاح سنیت بگلوئے نجدیت (اردو: کفریات دہلوی کے جواب کارڈ)
- (۳۲۸) صحاح القیوم علی تاج الاندوۃ عبد القیوم (اردو: رتھریر کنندوہ)
- (۳۲۹) الصحاح الحیدری علی عنق العیار المفتری (اردو: تفضیلیہ و مفسقة کارڈ)
- (۳۳۰) صحاح حدیث برکوی بے قید و تلقید (اردو: رد غیر مقلدین)

- (۳۳۱) الصارم الالی علی عمامہ مشرب الواہی (اردو: رد بد منہ جہاں)
- (۳۳۲) الصنائع البدیعه (عربی، فارسی: عربی ادب)
- (۳۳۳) الصراح الموجز فی تعلیل المکر (فارسی: علم الہدایت)

(ض)

- (۳۳۴) ضوء النہاییة فی اعلام الحمد والهدایة (عربی: حمد وہدایت کی تعریف)

(ط)

- (۳۳۵) طرالالفاعی عن حجی بادر رفع الرفاعی (اردو: علم المناقب)
- (۳۳۶) طواح النور فی حکم السراح علی القبور (اردو: قبروں کے پاس چراغ جلانے کے احکام)
- (۳۳۷) الطراز المعلم فیما ہو وحدت من احوال الدم (عربی، اردو: کب خون نکلنے سے وضو نہیں جاتا)
- (۳۳۸) الظرۃ فی ستر العورۃ (عربی: مردوزن کے ستر عورت کا بیان)
- (۳۳۹) الطرس المعدل فی حد الماء مستعمل (اردو: مستعمل پانی کی تعریف و احکام)
- (۳۴۰) طرق اثبات ہلال (اردو: ثبوت ہلال کے سات شرعی طریقوں کا بیان)
- (۳۴۱) الطیب الوجیر فی امتعۃ الورق والا بریز (اردو: چاندی سونے کے برتن کے استعمال کا حکم)
- (۳۴۲) الطلبۃ البدیعۃ فی قول صدر الشریعۃ (اردو: تنگی وقت نماز کی وجہ سے تمیم اور اعادہ نماز)
- (۳۴۳) الطراز المہذب فی التزویج بغیر الکفو و مخالف المذہب (اردو: غیر کفو سے شادی کا حکم)
- (۳۴۴) طیب الامغان فی تعداد الجہات والابدان (عربی: علم الفرائض)
- (۳۴۵) الاطاری الداری لہفوات عبد الباری (اردو: رد مولانا عبد الباری فرنگی محلی)
- (۳۴۶) طلوع وغروب کواکب و قمر (اردو: علم الیوم والملیٹة)
- (۳۴۷) طلوع وغروب نیرین (اردو: علم الیوم والملیٹة)

(ظ)

- (۳۴۸) ظفر الدین الجید الملقب بطلش غیب (اردو: مسئلہ علم غیب نبوی متعلق سوالات)

(۳۴۹) الظفر لقول انزفر (عربی: وقت کی تنگی کی وجہ سے تمم کے بارے میں قول زفر کی تقویت)

(ع)

(۳۵۰) عروض مملکة اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (اردو: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دلوہا اور کعبہ کو دلوہن کہنے کا جواز)

(۳۵۱) العطایا الدوییۃ فی القتاوی الرضویۃ (اردو، عربی، فارسی: علم القتاوی)

(۳۵۲) عطاۓ لنبی لافتاختہ احکام ماء الصی (اردو: بچ کے بھرے ہوئے پانی کے احکام)

(۳۵۳) العروض المعطار فی زمان دعوة الافطار (اردو: دعائے افطار کے وقت کا بیان)

(۳۵۴) عبری الحسان فی اجابت الاذان (عربی: اذان کا جواب دینا زبان سے واجب ہے)

(۳۵۵) عباب الانوار ان لائق بحر والا قرار (اردو: صرف اقرار مردوزن سے ہی نکاح نہیں)

(۳۵۶) عرفان شریعت (اردو: متفرق مسائل فقہیہ)

(۳۵۷) عرش الاعزاز والاكرام لاول ملوك الاسلام (اردو: علم المناقب)

(۳۵۸) عذاب ادنی بردا وادنی (اردو: علم التجوید)

(۳۵۹) العطایا القدری فی حکم التصویر (اردو: رد المبدعات والمنکرات)

(۳۶۰) العذاب الہمیس (۰)

(۳۶۱) العطر المطیب لنبلت خففة الطیب (عربی: رد و م طیب عرب مکی)

(۳۶۲) عزم الباری فی جوا ریاضی (عربی، فارسی، اردو: علم الیاضی)

(غ)

(۳۶۳) غرس الاسماء الحسنة فیما لعنينا من الاسماء الحسنة (عربی، اردو: علم اسمائے نبویہ)

(۳۶۴) غاییۃ التحقیق فی امامۃ الحعلی والصدیق (اردو: علم المناقب)

(۳۶۵) غزوۃ لہدم سماک الندوۃ (اردو: خرافات ندوہ کارو)

## (ف)

- (۳۶۶) فقہ شہنشاہ و ان القلوب بیدار حبوب (اردو: علم الفضائل النبویہ)
- (۳۶۷) الفویضات الامکیۃ لمحب الدوّلۃ الامکیۃ (عربی: حاشیۃ الدوّلۃ الامکیۃ)
- (۳۶۸) فتح الملیک فی حکم التملیک (عربی: تملیک نامہ وہبہ نامہ میں کوئی فرق نہیں)
- (۳۶۹) الفقہ التجیلی فی عجین النازیلی (عربی: علم مسائل جدیدہ)
- (۳۷۰) فتاویٰ افریقیہ (اردو: علم الفتاویٰ) (السیدیۃ الایمیۃ فی فتاویٰ افریقیہ)
- (۳۷۱) فوائد راجحۃ الرأی بن عابدین الشافعی (عربی: علم الفقہ)
- (۳۷۲) فوائد کتب فقهیہ (عربی: علم الفقہ، ۲۶/ کتب فقہ کے فوائد کا مجموعہ)
- (۳۷۳) فصل القضاۓ فی رسم الافتاء (عربی: فن رسم المفتی)
- (۳۷۴) فتاویٰ کرامات غوثیہ (اردو: علم حکایات الصالحین)
- (۳۷۵) افضل الموجہی اذ اصح الحدیث فہمہ ہی (اردو: علم تاویل اقوال النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) (الموسوم باعز الائکات بجواب سوال ارکات)
- (۳۷۶) الفرق الوجیز میں اسنی الحزیر و الوہابی الرجیز (اردو: سنی اور وہابی کافر ق)
- (۳۷۷) فتح خیر (اردو: مناظر انقضیلیہ کے فرار کا واقع)
- (۳۷۸) فتح النسرین بجواب الاستئلة العشرین (اردو: وہابیہ کے متعلق میں سوالوں کے جوابات)
- (۳۷۹) فتاویٰ الحرمین برجه ندوۃ المین (عربی: رذٹریات ندوہ)
- (۳۸۰) فتاویٰ القدوۃ لکشیف دفین الندوۃ (اردو: رد عقاۃ ندوہ)
- (۳۸۱) فضائل فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ (اردو: نظم)
- (۳۸۲) فتح لمخطی بمعنی الاطی و الحظی (اردو: فن اردو ادب)
- (۳۸۳) الغوز بالآمال فی الاوافق والاعمال (عربی، اردو: علم الاوافق)
- (۳۸۴) فوز بیان در در حرکت زمین (اردو: علم الجیہۃ الجدیدہ)

## (ق)

- (۳۸۵) اقمع لمیں لا مال المکد میں (اردو: امکان کذب باری تعالیٰ کارو)
- (۳۸۶) قمر التمام فی نقی اللئی عن سید الانام (عربی، فارسی: سایہ نبوی نہ ہونے کا بیان)
- (۳۸۷) قولین العلما عن متمیم علم عند زیدماء (اردو: پانی کے باوجود تمیم کی بعض صورتیں)
- (۳۸۸) القطفوف الداعیہ عن حسن الجماعة الثانیة (عربی، اردو: جماعت ثانیہ کا جواز و تفصیل)
- (۳۸۹) القلاوة المرصعة فی خرا جویة الاربعة (اردو: اشرف علی تھانوی کے چار فتاویٰ کارو)
- (۳۹۰) القيام لمسعود تفتح المقام الحمود (مقام محمود کی تحقیق)
- (۳۹۱) قهر الدیان علی مرتد بقادیان (اردو: قادریانی کے خیالات باطلہ کی تردید)
- (۳۹۲) قوارع القہار علی الحجۃ الحجۃ (اردو: رد محبسه)
- (۳۹۳) قانون رویت اہلہ (اردو: بہیت وہندسہ)

## (ک)

- (۳۹۴) کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن (اردو: علم القرآن)
- (۳۹۵) الکلام الہمی فی تشییر الصدیق بالنبی (اردو: علم المناقب)
- (۳۹۶) کفل الفقیہ الفاہم فی احکام قرطاس الدراءم (عربی: نوث مسے متعلق مسائل کا بیان)
- (۳۹۷) کاسرسفیہ الواہم فی ابدال قرطاس الدراءم (عربی: علم مسائل جدیدہ)
- (الملقب بالذیل المنو طارسالۃ النوط، رشید احمد گنگوہی و مولانا عبد الجمیع لکھنؤی کارو)
- (۳۹۸) الکاس الدرہاق باضافتہ الطلاق (عربی: طلاق میں زوجہ کی طرف نسبت ضروری)
- (۳۹۹) کشف حقائق و اسرار دقاویق (اردو: علم التصوف)
- (۴۰۰) الکوکپۃ الشہابیۃ فی کفریات ابی الولہیۃ (اردو: رد اسما عیل دہلوی)
- (۴۰۱) کیفر کفر آریہ (اردو: رد آریہ)
- (۴۰۲) کشکول فقیر قادری (اردو: شجرہ و سر اپا نے غوث عظیم وغیرہ)

- (۲۰۳) الکشف شافیا حکم فون جرافیا (اردو: علم الصوت)
- (۲۰۴) کشف العلیة عن سمت القبلیة (اردو: علم الہندسی)
- (۲۰۵) کلام الفہیم فی سلسلۃ الجمع و تقسیم (عربی: علم الحساب)
- (۲۰۶) الکلمۃ الملمحۃ فی الاحکمة الاحکمة (اردو: فلسفہ)
- (۲۰۷) کسور اعشاریہ (فارسی: علم الریاضی)
- (۲۰۸) الکسری العشری (عربی: علم الریاضی)

(ل)

- (۲۰۹) اللواد امکون فی علم البشیر بما کان و ما یکون (اردو: علم غیب نبوی کا مفصل بیان)
- (۲۱۰) لمعۃ اضھی فی اعفاء الکھی (عربی، اردو: داڑھی رکھنے سے متعلق احادیث طیبہ)
- (۲۱۱) لب الشعور با حکام الشعور (عربی: موئے سرو بال وغیرہ کے احکام)
- (۲۱۲) لوامع الہباء فی المصر للجمعة والاربع عقیهہا (فارسی: جمعہ کے لیے شہر ہونا شرط)
- (۲۱۳) لمعۃ الشمعۃ فی اشتراط المصر للجمعة (عربی: جمعہ کے لیے شرط شہر ہونے کا ثبوت)
- (۲۱۴) لمع الاحکام ان لاوضوئمن الزکام (عربی، اردو: زکام سے خوبنیہیں ٹوٹا)
- (۲۱۵) اللواد امکون و بیان حکم امراء المفتوود (عربی، اردو: مفقوڈ شوہر کی بیوی کے احکام)
- (۲۱۶) لمعۃ الشمعۃ بہدی شیعۃ الشغف (اردو: تفضیلیہ و تقسیقیہ سے متعلق سوالوں کے جوابات)

(م)

- (۲۱۷) بیان الہدی فی نقی امکان المصطفیٰ ﷺ (اردو: حضور اقدس ﷺ کی مثل محلہ ہے)
- (۲۱۸) مآلی الحبیب بعلوم الغیب (عربی: علم غیب سے متعلق احادیث و اقوال ائمہ)
- (۲۱۹) مدحہ المدحیۃ لوصول الحبیب الی العرش والرویۃ (اردو: شب معراج دیدار الہی کا بیان)
- (۲۲۰) الموبہۃ الجدیدۃ فی وجود الحبیب فی مواضع عدیدۃ (اردو: بحث حاضروناظر)
- (۲۲۱) بہدی الحبیب ان نقی الغی عن نیش الا کوآن (فارسی، اردو: سایہ نہ ہونے کا بیان)

- (٢٢٢) المقالة المفسرة عن احكام البدعة المكفرة (عربی: بدعت کفریہ والا نتام احکام میں مثل مرتد)
- (٢٢٣) مبین احکام و تصدیقات اعلام (حسام الحرمین کا اردو ترجمہ: مرتب مولانا حسین رضا خاں)
- (٢٢٤) الجل المسد دان سبب المصفی مرتد (عربی و اردو: علم العقادہ)
- (٢٢٥) معتر الطالب فی شیون ابی طالب (اردو: علم العقادہ)
- (٢٢٦) المقال الباہران مکفر الفقہ کافر (اردو: علم العقادہ)
- (٢٢٧) الممین ختم النبیین (اردو: فرمان ربیٰ خاتم النبیین میں لام کی تحقیق)
- (٢٢٨) مدارج طبقات الحدیث (اردو: علم طبقات الحدیث)
- (٢٢٩) معدل الزال فی اثبات الہلال (اردو: انجمن اسلامیہ بریلی کے اثبات ہلال میں غلطی کا ازالہ)
- (٢٣٠) مروج النجاع لحرث النساء (اردو: بعض ضرورتوں کے لیے عورت کا گھر سے باہرجانے کا حکم)
- (٢٣١) مجلی الشمعۃ لجامع حدث ولمعۃ (اردو: حدث ولمعہ والے کے احکام)
- (٢٣٢) ماہی الدلالۃ فی اکٹھی الہندو بخالتہ (ہندو بگال کے رانچ نکاحوں کی اصلاح)
- (٢٣٣) ماتکلی الاصرعن تحرید المصر (اردو: شہر کا مفہوم اور نماز جمعہ و عیدین کے احکام)
- (٢٣٤) مرقاۃ الجمان فی الهبی طعن المخمر لمدح السلطان (اردو: خطبہ کے احکام)
- (٢٣٥) مفاد الحیر فی الصلة بمقبرۃ او حب القبر (اردو: قبر یا مقبرہ کے پاس نماز پڑھنے کے احکام)
- (٢٣٦) المتن والدرر لمن عمد منی آردر (اردو: منی آرڈر کرنا چاہزہ ہے)
- (٢٣٧) منزع المرام فی التداوی بالحرام (عربی: حرام چیز بطور دوا استعمال نہیں ہو سکتی)
- (٢٣٨) امتحن لمیجیہ فیما نہی عن اجزاء الذیجہ (عربی: ذیجہ سے باہمیں چیزیں کھانے کی ممانعت)
- (٢٣٩) منیر العینین فی حکم تقبیل الابهایمین (عربی، اردو: انگوٹھا چومنے کی بحث)
- (٢٤٠) مسئلہ اذان کا حق نما فیصلہ (اردو: اذان ثانی جمعہ)
- (٢٤١) مسئولیات السهام (اردو: علم حساب الفرائض)
- (٢٤٢) المقصود البافع فی عصوبۃ الصیف الرابع (اردو: علم حساب الفرائض)
- (٢٤٣) مرتجی الاجبات لدعاء الاموات (اردو: مرحومین کی دعا کے قبول و ناقبول ہونے کا بیان)
- (٢٤٤) مشعلۃ الارشاد الی حقوق الاولاد (اردو: علم الاخلاق)

- (۲۳۵) المنة الممتازة في دعوات الجنائزه (عربی: جنازہ کی دعاؤں کا حدیث سے استخراج)
- (۲۳۶) ماقل و کفی من ادعیۃ لمصطفی علیہ السلام (عربی: صحیح و شام و اوقات مخصوصہ کی دعائیں)
- (۲۳۷) مطلع القمرین فی ابانت سبقۃ العمرین (اردو: علم المناقب)
- (۲۳۸) مقال العرفاء با عز از شروع علماء (اردو: رد متصوفہ)
- (۲۳۹) مسائل المعراج (معراج نبوی کا بیان)
- (۲۴۰) لمیلا د الجوییۃ فی الالفاظ الرضویہ (اردو: بارہویں شریف کی محفل میں اعلیٰ حضرت کا خطاب)
- (۲۴۱) مسائل سماع (اردو: قولی اور مزمرا میر کے احکام و مسائل)
- (۲۴۲) مقتل کذب و کید (اردو)
- (۲۴۳) مشی اشفصیل فی مبحث التفصیل (اردو: تفضیل شیخین رضی اللہ تعالیٰ عنہما)
- (۲۴۴) مشرقتان قدس (اردو: علم قرض الشر)
- (۲۴۵) معارک الجروح علی التهہب المقوح (اردو: رد اہل حدیث)
- (۲۴۶) مرقی تسلیس وادعائے تقدیس (اردو: وہابیہ کی تسلیس وادعائے تقدیس کا رد)
- (۲۴۷) ماحیۃ العیب بایمان الغیب (اردو: علم غیب نبوی میں عین القضاۃ دیوبندی کا رد)
- (۲۴۸) میل الہدایۃ لبرء عین القضاۃ (عربی: علم غیب میں التحقیق الاجتنی کا رد)
- (۲۴۹) مراسلات سنت وندوہ (اردو: ناظم ندوہ سے ندوہ کے بارے میں خطوط کا مجموعہ)
- (۲۵۰) مناقب صدقیۃ (اردو: نظم امام المؤمنین عائشہ صدقیۃ رضی اللہ عنہا کے فضائل)
- (۲۵۱) مجید معظم شرح قصیدہ اکسر اعظم (فارسی: منظوم فضائل غوث اعظم رضی اللہ عنہ)
- (۲۵۲) مشرقتان قدس (اردو: قصیدہ درشان نوری میاں مارہروی)
- (۲۵۳) ملح فضل رسول (عربی: نظم درشان علامہ فضل رسول بدایونی، قصیدتان رائعتان)
- (۲۵۴) الامطر السعید علی بنت جنس الصعید (اردو: علم المعادن)
- (۲۵۵) میمن میمن بہر دوشش و سکون زمین (اردو: علم الہمیۃ الجدیدہ)
- (۲۵۶) الامطر السعید علی بنت جنس الصعید (اردو: جنس زمین کی اقسام کا بیان)
- (۲۵۷) مقالہ مفرودہ (اردو: علم الہمیۃ)

- (۲۶۸) مبحث المعاوٰلة فات الدرجة الثانية (عربی: بهیت، ہندسہ، ریاضی)
- (۲۶۹) المعنی الجلی للمعنى والظاهر (فارسی: بهیت و ہندسہ)
- (۲۷۰) الموبهات فی المربعات (عربی: علم المربعات)
- (۲۷۱) ۱۱۵۲ مربعات (اردو: علم المربعات)
- (۲۷۲) مسفر المطالع فی التقویم والاطلاع (اردو: علم الزیارات)
- (۲۷۳) میل الکواکب و تدبیر الایام (اردو: علم التدبیر)
- (۲۷۴) معدن علمی در سنین بھری و عیسوی و روی (اردو: علم الادوار والاکوار)
- (۲۷۵) مقام الحدیث علی خدا المنطق الحدید (اردو: علم المنطق)
- (۲۷۶) مجتبی العروض و مراد النقوص (عربی: تحقیق و قواعد: علم الجفر والجامع)

## (ان)

- (۲۷۷) نفی الله عن بنورہ استمارکل شی (اردو: حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا سایہ نہ تھا)
- (۲۷۸) النذر بالمال لکل جلف الجاہل (اردو: میلاد بنوی سے متعلق نذر دہلوی کے فتویٰ کارڈ)
- (۲۷۹) انعام لعمقیم فی فرحة مولانا البی اکرمیم (اردو: جواز میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)
- (۲۸۰) انہیں الفاختی من مسک سورۃ الفاختی (اردو: علم التاویل)
- (۲۸۱) انحوم الشوابق فی تخریج احادیث الکواکب (عربی: علم تحریج الاحادیث)
- (۲۸۲) الانور والضیاء فی احکام بعض الاسماء (اردو: بعض ناموں کے احکام)
- (۲۸۳) انور والبهاء فی اسانید الحدیث و سلسل اولیاء اللہ (عربی: اسانید حدیث و سلسل طریقت)
- (۲۸۴) نیم الصبا فی ان الاذان یکوں الوبا (اردو: دفع وبا کے لیے اذان دینے کا جواز)
- (۲۸۵) نور الجھرۃ فی استمرارة الموكرة (عربی: سمندروں کے بیمه کے احکام)
- (۲۸۶) نور الادلة للبدور الاجلة (اردو: تحقیق بہال کے شرعی مسائل)
- (۲۸۷) نقد البيان لحرمة ابنة اخي اللبناني (عربی: رضا عنت کے احکام)
- (۲۸۸) انہی الحاجز عن تکرار الجناز (اردو: ایک جنازہ پر دو بار نماز کے عدم جواز کی بحث)

- (۳۸۹) النہیۃ الاقنی فی فرق الملاقی والملقی (اردو: ملنے والے اور ڈالے گئے پانی میں فرق)
- (۳۹۰) المور والغور لاسفار الماء المطلق (اردو: آب مطلق کی تحقیق)
- (۳۹۱) نہیۃ القوم ان الوضوء من ای نوم (عربی، اردو: کوئی نیند سے وضو نہیں ٹوٹتا)
- (۳۹۲) نہیۃ العارمین معاشر عبد الغفار (اردو: اذان خطبہ کی بحث)
- (۳۹۳) نقائص الخلافۃ فی احکام الہیۃ والخلافۃ (اردو: علم التصوف)
- (۳۹۴) نعم ان زارا دروم الصاد (فارسی: علم التجید)
- (۳۹۵) نائل المراح فی فرق الرتح والریاح (فارسی: علم اللغو)
- (۳۹۶) نور عینی فی الانتصار للام اعینی (عربی: علم الجدل)
- (۳۹۷) نرم النصرانی و تقسیم الایمانی (فارسی: ردنصاری در مسئلہ و راثت)
- (۳۹۸) نہایۃ النصرۃ بر دالا جوہۃ العشرۃ (اردو: ایک وہابی کے دس مسائل کا رد)
- (۳۹۹) ائمۃ الائمۃ عن اصولۃ و راء عذری التقیید (اردو: روایل حدیث)
- (۴۰۰) البر الشہابی علی تدليس الوہابی (اردو: روایل حدیث)
- (۴۰۱) ندوہ کا تیجہ رواد اسوم کا نتیجہ (اردو: ندوہ کی تیسری رواد ادا کا رد)
- (۴۰۲) نجیۃ الاسلامۃ فی حکم تقبیل الابہامیں فی الاقامۃ (اردو: تقبیل ابہامیں اور قوانی کا رد)
- (۴۰۳) نشاط ایکسین علی حقن البقر اس مین (اردو: مسئلہ فاتحہ و تقبیل ابہامیں کا بیان اور روہابیہ)
- (۴۰۴) نعت واستعارات (اردو: استعارات وغیرہ پر مشتمل نعتیہ کلام)
- (۴۰۵) نذر گدار تہنیت شادی اسری (اردو: معراج النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا بیان)
- (۴۰۶) نظم معطر (فارسی: منظوم فضائل غوث اعظم)
- (۴۰۷) نایخ انور علی سوالات جلفور (اردو: علم السیاستہ)
- (۴۰۸) نزول آیات فرقان بسکون زمین و آسمان (اردو: سکون زمین اور سائنس دانوں کا رد)
- (۴۰۹) نطق الہلال بارخ ولا الحبیب والوصال (اردو: علم الادوار والا کوار)

(و)

- (۵۱۰) وجہ المنشوق بحلوۃ اسماء الصدیق والقاروۃ (اردو: علم المناقب)
- (۵۱۱) وشاح الجید فی تخلیل معانیۃ العید (اردو: عید میں معانی و مصافحہ کے احکام)
- (۵۱۲) وصف الرجیح فی بسمیۃ التراویح (اردو: ختم تراویح میں بسم اللہ اکیاں بار پڑھنے کا حکم)
- (۵۱۳) الوفاق المتبین بین سماع الدفین و جواب الیتین (اردو: سماع موئی کا بیان)
- (۵۱۴) الوظیفۃ الکریمہ (عربی: علم الادعیۃ والاوراد)
- (۵۱۵) وظیفہ قادریہ (فارسی: منظوم ترجمہ و تشریح قصیدہ غوشیہ)
- (۵۱۶) الوسائل الرضویۃ للمسائل الاجتریۃ (عربی: علم الاجترار والجامعۃ)
- (۵۱۷) وجہ زوایا مشکل کروی (فارسی: علم المشکل الکروی)

(ھ)

- (۵۱۸) الہدایۃ المبارکۃ فی تخلیق الملاگۃ (اردو: علم معرفۃ الملاگۃ)
- (۵۱۹) بہتہ الہمیر فی عمق ماء کثیر (اردو: آب کثیر کے بارے میں مقدار عمق کی تحقیق)
- (۵۲۰) ہدایۃ المتعال فی حد الاستقبال (اردو: سمت قبلہ کہاں تک ہے؟)
- (۵۲۱) الہادی الحاچب عن جنازۃ الغائب (اردو: غائبانہ نماز جنازہ عند الاحناف جائز نہیں)
- (۵۲۲) بدایۃ الجنان باحاکم رمضان (اردو: مسائل متعلقہ رمضان وحری)
- (۵۲۳) ہادی الااضحیۃ بالشاة الہندیۃ (اردو: چھ ماہ کے بھیڑ کی قربانی کا جواز)
- (۵۲۴) بہتہ النساء فی تحقیق المصاہرۃ بالزنا (اردو: ساس کوشہوت کے ساتھ چھونے کے احکام)
- (۵۲۵) الہدایۃ الاحمیۃ فی الولایۃ الشرعیۃ والعرفیۃ (اردو: ولایت شرعی وعرفی کا بیان)
- (۵۲۶) ہادی الناس فی اشیاء من رسوم الاعراس (اردو: رسوم البدعات والمنکرات)
- (۵۲۷) الہادیاکاف فی حکم الضعاف (عربی، اردو: حدیث ضعیف پر عمل کے احکام)
- (۵۲۸) لہمیٰ العمیر فی الماء المستبدیر (اردو: علم المساحتہ)
- (۵۲۹) ہدایۃ المعلمین الی ماسیحہ فی الدین (علم آداب الدرس)

## (ی)

- (۵۳۰) کیک گزوں سے فاختہ بے مناک (اردو: رسالہ ”باب العقا کدو الکلام“، پر اعتراض کا جواب)
- (۵۳۱) الیاقوتۃ الواسطۃ فی عقد قلب الرابطۃ (اردو: علم السلوک)
- (۵۳۲) یہ راز الدین ام الصاد (عربی: علم مخارج الحروف)

## (حوالی)

- (۱) حاشیۃ تفسیر البیضاوی للقاضی عبد اللہ بن عمر البیضاوی (م ۲۸۵ھ) (عربی: علم التفسیر والتاویل)
- (۲) حاشیۃ الدر المختار فی التفسیر المأثور لابن حجاج جلال الدین السیوطی (عربی: علم التفسیر)
- (۳) حاشیۃ معلم التزیر لحسین بن مسعود البغوي (م ۲۳۲ھ-۴۵۱ھ) (عربی: علم التفسیر)
- (۴) حاشیۃ تفسیر الخازن لعلی بن محمد الخازن البغدادی (م ۲۵۷ھ) (عربی: علم التفسیر والتاویل)
- (۵) حاشیۃ علی حاشیۃ عنایۃ القاضی وكفایۃ الراضی علی تفسیر البیضاوی لشہاب الدین الحنفی المصری (۷۷۹ھ-۱۰۲۹ھ) (عربی: علم التفسیر والتاویل)
- (۶) حاشیۃ الاتقان فی علوم القرآن لابن السیوطی (م ۸۲۹ھ-۹۱۱ھ) (عربی: علم اصول التفسیر)
- (۷) حاشیۃ اخنون القدری علی متن الجزری لملاء القاری (م ۹۳۰ھ-۱۰۱۲ھ) (عربی: علم التجید)
- (۸) حاشیۃ صحیح البخاری (عربی: علم شرح الحدیث)
- (۹) حاشیۃ صحیح مسلم (عربی: علم شرح الحدیث)
- (۱۰) حاشیۃ جامع الترمذی (عربی: علم شرح الحدیث)
- (۱۱) حاشیۃ سنن النسائی (عربی: علم شرح الحدیث)
- (۱۲) حاشیۃ سنن ابن ماجہ (عربی: علم شرح الحدیث)
- (۱۳) حاشیۃ مسن الامام الاعظم ابی حنیفہ (عربی: علم شرح الحدیث)
- (۱۴) حاشیۃ کتاب الآثار لابن حممد بن الحنفی (م ۲۱۳ھ-۱۸۹ھ) (عربی: علم شرح الحدیث)
- (۱۵) حاشیۃ مسن الامام احمد بن حنبل (م ۲۲۱ھ-۱۲۶ھ) (عربی: علم شرح الحدیث)
- (۱۶) حاشیۃ نزن العمال لعلی الحنفی بن حسام الدین البرہان فوری (م ۸۸۵ھ-۹۷۵ھ)

( عربي : علم شرح الحديث )

( ٢٧ ) حاشية شرح معاني الآثار للطحاوي ( ٢٣٨ هـ - ٣٢١ هـ ) ( عربي : علم شرح الحديث )

( ٢٨ ) حاشية سنن الدارمي لعبد الله بن عبد الرحمن الدارمي ( ١٨١ هـ - ٢٥٥ هـ ) ( عربي : علم شرح الحديث )

( ٢٩ ) حاشية كتاب الحج للقاضي عيسى بن إبان الحنفي ( م ٢٢٤ هـ ) ( عربي : علم شرح الحديث )

( ٣٠ ) حاشية عمدة القارئ لبدر الدين العيني الحنفي ( ٢٢٧ هـ - ٨٥٥ هـ ) ( عربي : علم شرح الحديث )

( ٣١ ) حاشية فتح الباري لابن الجرجاني ( ٣٧٧ هـ - ٨٥٢ هـ ) ( عربي : علم شرح الحديث )

( ٣٢ ) حاشية ارشاد الساري لشرح صحیح البخاری لاحمد بن محمد القسطلاني المصري ( ٨٥١ هـ - ٩٢٣ هـ )

( عربي : علم شرح الحديث )

( ٣٣ ) حاشية نصب الرأي في تخریج احادیث الہدایۃ لخنز الدین الزیلیعی الحنفی ( م ٣٧٦ هـ )

( عربي : علم شرح الحديث )

( ٣٤ ) حاشية فيض القدری لشرح الجامع الصغری لعبدالرؤوف المناوی ( ٩٥٢ هـ - ٣٠٣ هـ )

( عربي : علم شرح الحديث )

( ٣٥ ) حاشية التسیر لشرح الجامع الصغری لالمناوی ( عربي : علم شرح الحديث )

( ٣٦ ) حاشية مرقة المفاتیح لابن القاری ( ٩٣٠ هـ - ١٠١٣ هـ ) ( عربي : علم شرح الحديث )

( ٣٧ ) حاشية اشعة المعراج للشيخ عبد الحق الحمد طاهر الصدیقی ( ٩٥٨ هـ - ٥٢٠ هـ )

( عربي : علم شرح الحديث )

( ٣٨ ) حاشية مجمع بحار الانوار في غرائب التزییل ولطائف الاخبار لمحمد طاهر الصدیقی لفتی الکبر اتی

( ٩٤٠ هـ - ٩٨٢ هـ ) ( عربي : علم شرح الحديث )

( ٣٩ ) حاشية القول البدیع في احكام الصلوة على الحبیب الشفیع للحسناوی ( عربي : علم شرح الحديث )

( ٤٠ ) حاشية نیل الاوطار من اسرار مشفیق الاخبار للقاضی محمد بن علی الشوكانی الیمنی ( ٣٧٧ هـ - ٢٥٠ هـ )

( عربي : علم شرح الحديث )

( ٤١ ) حاشية الكشف عن تجاوزه الامامة عن الالف للسيوطی الشافعی ( ٨٢٩ هـ - ٩١١ هـ )

( عربي : علم شرح الحديث )

- (٣٢) حاشية فتح المغیث لشمس الدين الشخاوي (١٤٣٨هـ-١٩٠٢هـ) (عربي: علم اصول الحدیث)
- (٣٣) شرح نجفية الفرق للحافظ ابن حجر العسقلاني الشافعی (عربي: علم اصول الحدیث)
- (٣٤) حاشية جمع الوسائل في شرح الشماکل لملا على القاری الحنفی (عربي: علم الشماکل النبویہ)
- (٣٥) حاشية الحشاش الکبری للسيوطی (١٤٢٩هـ-١٩١١هـ) (عربي: علم الحشاش النبویہ)
- (٣٦) حاشية کتاب الزواجر عن اقتراف الکبار لابن حجر المکی الہنفی الشافعی (١٤٠٩هـ-١٩٧٣هـ)  
 (عربي: علم اترغیب والترھیب)
- (٣٧) حاشية اترغیب والترھیب لعبد العظیم بن عبد القوی المندری (١٤٨١هـ-١٩٥٦هـ)  
 (عربي: علم اترغیب والترھیب)
- (٣٨) حاشیة الآل المصنوعة للسيوطی (١٤٢٩هـ-١٩١١هـ) (عربي: علم الاحادیث الموضوعات)
- (٣٩) حاشیة الموضوعات الکبری لملا على القاری (١٤٣٠هـ-١٤٣٠هـ) (عربي: علم الاحادیث الموضوعات)
- (٤٠) حاشیة العلل المتناهیة في الاحادیث الواهیة لابن الجوزی الحسنی (١٤٥٨هـ-١٩٥٧هـ)  
 (عربي: علم الاحادیث الموضوعات)
- (٤١) حاشیة المقاصد الحسنة في الاحادیث المشتركة على الالانی للشخاوی (عربي: علم الاحادیث الموضوعات)
- (٤٢) حاشیة الاصابیة في معرفة اصحابه للسعقلانی (١٤٧٧هـ-١٤٥٢هـ) (عربي: علم اسماء الرجال)
- (٤٣) حاشیة تذكرة الحفاظ للذہبی (١٤٧٦هـ-١٤٣٨هـ) (عربي: علم اسماء الرجال)
- (٤٤) حاشیة میران الاعتدال لشمس الدين الذہبی (١٤٢٣هـ-١٤٣٨هـ) (عربي: علم اسماء الرجال)
- (٤٥) حاشیة تهذیب التهذیب للسعقلانی (١٤٧٧هـ-١٤٥٢هـ) (عربي: علم اسماء الرجال)
- (٤٦) حاشیة خلاصۃ تهذیب الکمال لاحمد بن عبد الله الخزرجی (١٤٠٠هـ-١٤٩٣هـ) (عربي: علم اسماء الرجال)
- (٤٧) حاشیة تقریب التهذیب للسعقلانی (١٤٧٧هـ-١٤٥٢هـ) (عربي: علم اسماء الرجال)
- (٤٨) حاشیة کشف الاجوال في نقد الرجال لعبد الوہاب بن محمد غوث بن محمد بن احمد المدراسی: من علماء القرن الثالث عشر، كان حیاً في ستة وسبعين سنة (١٤٢٠هـ-١٤٢٧هـ) (عربي: فن اسماء الرجال)
- (٤٩) حاشیة الاعلام بقواطع الاسلام لابن حجر المکی الہنفی الشافعی (١٤٠٩هـ-١٩٧٣هـ)  
 (عربي: علم العقائد)

- (٥٠) حاشية الواقعية والجواهر في عقائد الأكابر للشاعراني الشافعى (٨٩٨-٢٩٦هـ) (عربى: علم العقادى)
- (٥١) حاشية من الروض الازهرى فى شرح الفقه الأكبر لملا على القارى (٩٣٠-١٠٣هـ) (عربى: علم العقادى)
- (٥٢) حاشية على حاشية الحنفى على شرح التفتازانى على متن العقادى النفسي لأحمد بن موسى الحنفى (٨٢٩-٢٩٨هـ) (عربى: علم العقادى)
- (٥٣) حاشية شرح العقادى العصدى لجلال الدين الدواني الشافعى (٢٨٤هـ) (عربى: علم العقادى)
- (٥٤) حاشية شرح المواقف للسيد الشريف الجرجانى (٢٠٧-٨١٢هـ) (عربى: علم العقادى)
- (٥٥) حاشية شرح المقاصد للتفتازانى الشافعى (٢٢٧-٩٢٥هـ) (عربى: علم العقادى)
- (٥٦) حاشية التفرقة بين الإسلام والزندقة للأمام الغزالى (٥٥٣-٢٥٥هـ) (عربى: علم العقادى)
- (٥٧) حاشية المسامة شرح المسيرة لابن أبي شريف الشافعى (٨٢٢-٩٠٢هـ) (عربى: علم العقادى)
- (٥٨) حاشية المسيرة للأمام ابن البهائم كمال الدين الحنفى (٩٠٧-٢٩١هـ) (عربى: علم الكلام)
- (٥٩) حاشية تفہی الاخوان فی مسائل الايمان لعلی بن عطیہ علوان (٩٣٦هـ) (عربى: علم العقادى)
- (٦٠) المعتمد المستبد حاشية المعتقد المعتقد للعلامة فضل رسول المداري (١٢١٣-١٢٨٩هـ) (عربى: علم العقادى)
- (٦١) حاشية كتاب الأسماء والصفات للبيهقي (٣٨٣-٣٥٨هـ) (عربى: علم الأسماء الحسنى)
- (٦٢) حاشية تفہی اثنا عشری للمحدث عبد العزیز الدبلوی (١٥٩-١٢٣٩هـ) (فارسی: روشنیع)
- (٦٣) حاشية شفاء السقام في زيارة خير الانام لفقی الدين السکنی الشافعی (٣٨٢-٣٥٢هـ) (عربى: روابن تیمیہ)
- (٦٤) حاشية الهدایۃ لشیخ الاسلام برهان الدين المرغینانی (٥٥٣-٥٥٥هـ) (عربى: علم الفقه)

- (٢٥) حاشية على حاشية العناية على الهدایة لمواناً أکمل الدين البارتی الرومی، محمد بن محمد بن محمود (١٤٠٣هـ-١٤٠٦هـ) (عربی: علم الفقه)
- (٢٦) حاشية فتح القدیر للام ابن الہمام کمال الدین (١٤٩٠هـ-١٤٨٦هـ) (عربی: علم الفقه)
- (٢٧) حاشیۃ برائے الصنائع لمکالم العلما علاء الدین الکاسانی (م ١٤٨٧ھ) (عربی: علم الفقه)
- (٢٨) حاشیۃ الجوہرۃ البیرۃ لابی بکر بن علی الحداد (م ١٤٨٠ھ) (عربی: علم الفقه)
- (٢٩) حاشیۃ مرادی الفلاح لحسن بن عمار الشربیلی (م ١٤٩٢ھ-١٤٩٣ھ) (عربی: علم الفقه)
- (٣٠) حاشیۃ جامع الرموذ لشمس الدین محمد القهستاني (م ١٤٩٦ھ) (عربی: علم الفقه)
- (٣١) حاشیۃ الجراحت لابن نجیم المصری (م ١٤٩٢ھ-١٤٩٦ھ) (عربی: علم الفقه)
- (٣٢) حاشیۃ تبیین الحقائق لابن الشنیع المصری (م ١٤٩٣ھ) (عربی: علم الفقه)
- (٣٣) حاشیۃ على حاشیۃ الطحاوی على الدر المختار للسید احمد بن محمد الطحاوی (م ١٤٣٢ھ)  
(عربی: علم الفقه)
- (٣٤) حاشیۃ العقو والدرریۃ فی تفتح الفتاوی الجامدیۃ لابن عابدین الشافی (عربی: علم الفقه)
- (٣٥) جد الممتاز راحشیۃ ردا المختار لابن عابدین الشافی (م ١٤٩٨ھ-١٤٣٢ھ) (عربی: علم الفقه)
- (٣٦) حاشیۃ منحہ الحال شرح کنز الدقائق لابن عابدین الشافی (عربی: فقہ حنفی)
- (٣٧) حاشیۃ الاسعاف فی احکام الاوقاف لابراهیم بن موسی الطرابلسی (م ١٤٩٦ھ)  
(عربی: علم الفقه)
- (٣٨) حاشیۃ کتاب الخراج للام ابن یوسف (م ١٤١٣ھ-١٤٨٢ھ) (عربی: علم الفقه)
- (٣٩) حاشیۃ جواہر الاخلاطی لابراهیم بن ابی بکر الاخلاطی (عربی: علم الفقه)
- (٤٠) حاشیۃ مجمع الانہر شرح ملتقی الا بحر عبد الرحمن بن محمد الحنفی المعروف بشیخ زادہ (م ١٤٨٧ھ)  
(عربی: علم الفقه)
- (٤١) حاشیۃ جامع الفصول لیعنی محمود بن اسرائیل المعروف بابن قاضی سماواته (م ١٤٨٢ھ)  
(عربی: علم الفقه)
- (٤٢) حاشیۃ غنیۃ المحتلی فی شرح منیۃ المصلی لابراهیم بن محمد الحنفی (م ١٤٩٥ھ) (عربی: علم الفقه)

- (٨٣) حاشية رسائل الاركان بحـر العـلوم الفـرجـي مجلـى (مـ١٢٢٥هـ) (عـربـي: عـلـمـ الفـقـهـ)
- (٨٤) حاشية رسائل ابن عابدين الشامي (١١٩٨-١٢٥٢هـ) (عـربـي: عـلـمـ الفـقـهـ)
- (٨٥) حاشية رسائل قاسم بن قطـلـوـ بـغاـ (٨٠٢ـ٨٧ـ٥هـ) (عـربـي: عـلـمـ الفـقـهـ)
- (٨٦) حـافـيـةـ الاـصـلـاحـ عـلـىـ مـقـنـ الاـيـضـاحـ لـابـنـ كـمالـ پـاشـاـ الحـفـيـ (مـ٩٥٠هـ) (عـربـي: عـلـمـ الفـقـهـ)
- (٨٧) حـافـيـةـ كـتـابـ الـانـوارـ لـاحـمـدـ بـنـ دـاـوـدـ الدـيـنـورـيـ الحـفـيـ (مـ٢٨٢هـ) (عـربـي: عـلـمـ الفـقـهـ)
- (٨٨) حـافـيـةـ جـامـعـ الصـغـيرـ لـامـمـحـمـدـ بـنـ حـسـنـشـيـانـيـ (عـربـي: عـلـمـ الفـقـهـ)
- (٨٩) حـافـيـةـ مـيـةـ الجـيلـ لـبـيـانـ اـسـقـاطـ مـاعـلـىـ النـذـمةـ مـنـ قـلـيلـ وـكـثـيرـ لـابـنـ عـابـدـيـ الشـامـيـ (عـربـي: عـلـمـ الفـقـهـ)
- (٩٠) حـافـيـةـ شـرـحـ اـمـسـكـ اـمـقـطـتـ فـيـ اـمـنـسـكـ اـمـقـطـتـ عـلـىـ لـبـابـ اـمـنـاسـكـ لـمـاعـلـىـ القـارـيـ الحـفـيـ
- (٩١) حـافـيـةـ اـمـكـيـ الحـفـيـ (مـ٩٩٣هـ)، اـمـتنـ لـبـابـ اـمـنـاسـكـ وـعـبـابـ اـمـسـكـ لـمـولـانـ رـحـةـ اللـهـ بـنـ قـاضـيـ عـبـدـ اللـهـ
- (٩٢) حـافـيـةـ فـوـانـدـ كـتـبـ عـدـيدـهـ (عـربـي: عـلـمـ الفـقـهـ)
- (٩٣) حـافـيـةـ عـلـىـ رـسـالـةـ حـسـنـشـيـ حـفـيـ (مـ١٠٣٩ـ١١٣ـ١١٣هـ) (عـربـي: عـلـمـ الفـقـهـ)
- (٩٤) حـافـيـةـ عـلـىـ حـافـيـةـ الدـرـرـ لـخـادـمـيـ (دـرـرـالـحـاكـمـ فـيـ شـرـحـ غـرـالـحـاكـمـ لـمـلاـخـرـ وـلـحـفـيـ (مـ٨٨٥هـ)
- (٩٥) حـافـيـةـ لـمـولـانـ عـبـدـ اللـهـ بـنـ مـحـمـدـ بـنـ مـصـطـفـيـ الخـادـمـ الحـفـيـ الرـوـيـ (مـ١٩٢هـ) (عـربـي: عـلـمـ الفـقـهـ)
- (٩٦) حـافـيـةـ جـامـعـ الصـفـارـ (عـربـي: فـقـهـ حـفـيـ)
- (٩٧) حـافـيـةـ شـفـاءـ الصـفـارـ (عـربـي: فـقـهـ حـفـيـ)
- (٩٨) حـافـيـةـ طـلـيـةـ لـعـربـنـ مـحـمـدـ بـنـ اـمـهـ بـنـ اـسـمـاعـيلـ، اـبـيـ حـفـصـ بـجـمـ الدـينـ اـنـسـيـ (مـ٣٦١ـ٢ـ٥٥ـ٥هـ) (عـربـي: اـصـطـلـاتـ فـقـيـهـ)
- (٩٩) حـافـيـةـ خـلاـصـةـ الـفـتاـوىـ الـطـاهـرـ بـنـ اـحـمـدـ الـجـارـيـ (مـ٣٨٢ـ٥ـ٥٣٢ـ٥هـ) (عـربـي: عـلـمـ الـفـتاـوىـ)
- (١٠٠) حـافـيـةـ الـفـتاـوىـ اـلـخـيـرـيـ اـلـخـيـرـيـ الدـيـنـ الـرـمـيـ الحـفـيـ (مـ٩٩٣ـ٥ـ١٠٨١ـ٥هـ) (عـربـي: عـلـمـ الـفـتاـوىـ)
- (فارـسي: عـلـمـ الـفـتاـوىـ)

- (١٠١) حاشية الفتاوى الغياشية لداود بن يوسف الخطيب الحنفي (عربى: علم الفتاوى)
- (١٠٢) حاشية الفتاوى الزينية لنورالهدى الزيني البغدادى الحنفى (٢٠٥٤ھـ) (عربى: علم الفتاوى)
- (١٠٣) حاشية الفتاوى السراجية على الاوishi (٥٥٧ھـ) (عربى: علم الفتاوى)
- (١٠٤) حاشية الفتاوى البرازية لمحمد بن محمد بن شهاب البرازى (٨٢٧ھـ) (عربى: علم الفتاوى)
- (١٠٥) حاشية الفتاوى العالى المكيرى لعلماء الهند بحكم سلطان الهند عالى المكير (٢٨١٦ھـ) (عربى: علم الفتاوى)
- (١٠٦) حاشية الفتاوى التارخانية لعام بن علاء الحنفى (٢٨٢ھـ) (عربى: علم الفتاوى)
- (١٠٧) حاشية الفتاوى الانقريية لشیخ الاسلام محمد بن حسین الانکوری الروى الحنفى (٩٨٠ھـ) (عربى: علم الفتاوى)
- (١٠٨) حاشية العطایالنبویة فی الفتاوى الرضویة (متعدد جلدوں کے حواشی: علم الفتاوى)
- (١٠٩) حاشية معین الحكم فيما يزدین اصحاب من الاحکام على بن خليل الطرا بلسی الحنفی (٢٣٨ھـ) (عربى: علم الفتاوى)
- (١١٠) حاشية فوایح الرحموت شرح مسلم الثبوت بحر العلوم المکھنوی (٢٢١ھـ) (عربى: علم اصول الفقه)
- (١١١) حاشية مسلم الثبوت لملاحب اللہ البهاری (١١٩ھـ) (عربى: علم اصول فقه)
- (١١٢) حاشية غمز عيون البصائر شرح الاشابة والنظائر لشہاب الدین الحسینی المکی الحموی (٩٨٠ھـ) (عربى: علم القواعد الفقهیہ)
- (١١٣) حاشية اتحاف الابصار والبصائر فی شرح الاشابة والنظائر محمد ابی الفتح الحنفی الاسکندری (م ٢٩٣ھـ) (عربى: علم القواعد الفقهیہ)
- (١١٤) حاشية میران الشریعۃ الکبری للشترانی (٢٩٨ھـ) (عربى: فقہ مذاہب اربعہ)
- (١١٥) حاشية کشف الغمة عن جمیع الامم عبد الوہاب الشترانی الشافعی (٢٩٨ھـ) (عربى: فقہ مذاہب اربعہ)

- (١١٦) حاشية الفتاوى الحسينية لابن الجرجاني الشافعى (٩٠٥-٣٧٥هـ) (عربى: فقه شافعى)
- (١١٧) حاشية فتح المعنى للحمد و زين الدين المليباري (٩٣٨-٩٩١هـ) (عربى: فقه شافعى)
- (١١٨) حاشية شرح الشفاء لعلي القارى الحنفى (٩٣٥-١٠١٣هـ) (عربى: علم السير)
- (١١٩) حاشية خلاصة الوفاء بأخبار دار المصطفى علیه السلام لنور الدين على اسمهودى (٨٢٣-٩٦١هـ) (عربى: علم السير)
- (١٢٠) حاشية شرح الزرقانى على المواهب اللدد ميبة لاحمد بن عبد الباقى الزرقانى المالكى المصرى (١٠٥٥-١٢٢هـ) (عربى: علم السير)
- (١٢١) حاشية الغوانم البهية في ترجم الحفيفى لعبد الحى المكحوى (١٢٣٢-١٣٠٣هـ) (عربى: علم طبقات الحفيف)
- (١٢٢) حاشية بجهة الاسرار لابن الحشرونى الشافعى (٢٢٣-١٣٧هـ) (عربى: علم السير)
- (١٢٣) حاشية القصيدة الهمزية في المدائح النبوية للامام شرف الدين محمد بن سعيد البوصيرى المصرى (٢٠٨-١٩٦هـ) (عربى: علم الفضائل النبوية)
- (١٢٤) حاشية الصواعق الحرقية للبيتى (٩٠٩-٣٧٣هـ) (عربى: علم فضائل أهل البيت)
- (١٢٥) حاشية احياء علوم الدين للامام محمد الغزالى (٣٥٠-٥٥٥هـ) (عربى: علم التصوف)
- (١٢٦) حاشية الحقيقة الديدية شرح الطريقة الحمديه لعبد الغنى النابلسى (٥٥٠-١٣٣٢هـ) (عربى: علم التصوف)
- (١٢٧) حاشية المدخل إلى تعميم الأعمال تحسين العنية لابن الحاج المالكى العبدري المالكى (٣٣٧-٣٣٧هـ) (عربى: علم التصوف)
- (١٢٨) حاشية شرعة الاسلام لامام زاده محمد بن ابى بكر الجognى اسر قدمى (٣٩١-٣٧٥هـ) (عربى: علم التصوف)
- (١٢٩) حاشية كتاب الابريزى من كلام سيدى عبدالعزيز لاحمد بن مبارك للعطى المالكى (١٥٩٠-١٤٥٢هـ) (عربى: علم السلوك)
- (١٣٠) حاشية شرح الصدورى احوال الموتى والقبور للسيوطى الشافعى (عربى: علم احوال الآخرين)

- (١٣١) حاشية مفتاح السعادة في معرفة المدخل إلى طريق الارادة للشيخ أكبر مجى الدين ابن عربي (٢٠٥٥-٤٣٨هـ) (عربي: علم الباطن)
- (١٣٢) حاشية الحصر الشاردي في اسانيد محمد عبد المحدث محمد عبدالسندي (٢٥٧م-١٤٢٥هـ) (عربي: علم الاسانيد)
- (١٣٣) حاشية تعظير الانام في تعظير النام عبد الغني النابلسي (٥٠٥م-١٤٣٣هـ) (عربي: علم تعظير خواب)
- (١٣٤) حاشية تاج العروس للسيد مرتضى الحسيني البجراني (٢٥٣م-١٤٢٥هـ) (عربي: علم اللغة)
- (١٣٥) حاشية على الاصراح ترجمة الصحاح لمحمد بن عمر القرشي (١٨٢م-١١٨٦هـ) (عربي) (علم اللغة)
- (١٣٦) حاشية ميزان الا فکار شرح معيار الاشعار للقاضي محمد سعد الله المراد آبادي (٣٩٣م-١٤٩٣هـ)  
(فارسی: علم الاعرض والقوافی)
- (١٣٧) حاشية كشف الظنون للحاج اخلاقية مصطفى بن عبد الله الكاتب الحلمي (١٠٢م-١٤٠٦هـ)  
(عربي: علم تقسيم العلوم وعلم قوائم الكتب)
- (١٣٨) حاشية اصول طبعی (اردو: علم الحکمة)
- (١٣٩) حاشية رسالہ علم مثلث (فارسی: علم المثلث)
- (١٤٠) حاشية شرح پچمین للسيد الشريف على بن محمد الجرجاني (٢٠٧م-١٤٨١هـ) (عربي: علم الهندسة)
- (١٤١) حاشية تصریح شرح پچمین (عربي: علم الهندسة)
- (١٤٢) حاشية اصول الهندسه محمد عطاء الله الروي الحنفی المعروف بشانی زاده (٢٣٢م-١٤٣٢هـ)  
(عربي: علم الهندسة)
- (١٤٣) حاشية تحریر اقليدس في اصول الهندسة والحساب لمحمد بن محمد انصیر الطوسي (٢٧٢م-١٤٢٥هـ)  
(عربي: علم الهندسة والحساب)
- (١٤٤) حاشية آلی اطل الاندیشی على الباکورة الحججیة في عمل الآلات الحججیة محمد بن يوسف الحیاط الفلكی الموقت (٣٠٣م-١٤٣٠هـ) (عربي: علم التوقیت)
- (١٤٥) حاشية مقدمة عبد الرحمن ابن خلدون (٢٣٧م-١٤٨٠هـ) (عربي: علم التاریخ)
- (١٤٦) حاشية طیب النفس بمعجزة الاوقات الحمس لادریس راغب (٣٣٢م-١٤٣٢هـ)  
(عربي: علم التوقیت)

- (١٢٧) حاشية شرح الزرجم السلطاني لعبدالعلي بن محمد الحنفي البرجندى (٩٣٥هـ) (عربى: علم الزرجم)
- (١٢٨) حاشية زلالات البرجندى (عربى: علم الزرجم)
- (١٢٩) حاشية زرجم بهادرخانى (فارسى: علم الزرجم)
- (١٥٠) حاشية فوائد بهادرخانى (فارسى: علم الزرجم)
- (١٥١) حاشية زرجم البختانى (عربى: علم الزرجم)
- (١٥٢) حاشية جامع بهادرخانى (فارسى: علم الزرجم)
- (٥٣) اتعليق على الزرجم الاجد (عربى: علم الزرجم)
- (١٥٤) حاشية شرح تذكرة الطوسي في الهبة للسيد الشريف على بن محمد الجرجانى (٢٠١٢هـ - ١٩٦٥هـ)  
 (عربى: علم الهبة)
- (١٥٥) حاشية رفع الخلاف في عمل دفاتر الاختلاف لعبدالقادر بن محمد الفيومي (٩٩٧هـ)  
 (عربى: علم الهبة)
- (١٥٦) حاشية علم الهبة لجابر بن حيان الكوفي (٢٠٣هـ) (عربى: علم الهبة)
- (١٥٧) حاشية زبدة المختب (عربى: توقيت، نجوم، حساب)
- (١٥٨) حاشية جامع الأفكار (عربى: توقيت، نجوم، حساب)
- (١٥٩) حاشية الدر المكoon والجوهر المصنون لشیخ محب الدين ابن العربي (٥٦٠هـ - ٢٣٨هـ)  
 (عربى: علم الأجر والجامع)
- (١٦٠) حاشية حدائق النجوم لمابيرتن سکھا الکھنوی (النسخة الاصلية في الفارسية)  
 (عربى: علم احكام النجوم)
- (١٦١) حاشية خزانة الحكم للدريوان خاصي البطناوى الهندى (عربى: علم احكام النجوم)
- (١٦٢) حاشية الشّمس المازغنة شرح الحكمة المبالغة لمحمود بن محمد الفاروقى الجونورى (٢٠٢هـ)  
 (عربى: علم الحكمة)
- (١٦٣) حاشية على حاشية ميرزا هد (محمد بن محمد بن اسلم الاهروي، ميرزا هد ١٩٠١هـ) على شرح الدواني  
 (محمد بن اسعد، جلال الدين الدواني الصدقى الشافعى ٩٢٨هـ) على تهذيب المقطق لسعد الدين

- (التفازان الشافعی (٢٢٧-١٩٢ھ) (عربی: علم المنطق)
- (١٦٣) حاشیة ملا جلال الدواني على تهذیب المنطق للتفازان (عربی: علم المنطق)
- (١٦٥) حاشیة تحریر القواعد المسطقية في شرح الشمسية المعروف بالرسالة القطبية لقطب الدين محمد بن محمد الرازی الثاني (٢٦٥-٢٩٢ھ) (عربی: علم المنطق)
- (١٦٦) حاشیة كتاب الصور الابي بکر محمد بن عمر بن حفص بن الفرخان الطبری (عربی: علم الہیئت)
- (١٦٧) حاشیة القواعد الجلیلیة في الاعمال الجبریة (عربی: علم الجبر والمقابلہ)
- (٦٨) حاشیة علم الصیغہ لمفتی عنایت احمد کاکو روی (٢٨٢-١٢٧٩ھ) (فارسی: علم الصرف)

## (شرح)

- (١٦٩) انیرۃ الوضییة شرح الجواہر المضفیۃ لحسین بن صالح جمل اللیل الشافعی المکی (م ٣٣٠ھ)
- (عربی: شافعی فتنہ کی کتاب کی شرح)
- (١٧٠) الطرۃ الرضییة شرح الجواہر المضفیۃ جمل اللیل الشافعی (عربی: شافعی فتنہ کی کتاب کی شرح)
- (١٧١) شرح ہدایۃ الخولموی اخی سراج عثمان الجشتی الادوی (٢٥٢-١٥٥٢ھ) (عربی: علم الخو)
- (١٧٢) کمال الامال شرح جمال الاجمال (اردو)

## کتابوں کی مجموعی تعداد

تصانیف: پانچ سو سیتیں (٥٣٢)      شروع و حواشی: ایک سو بہتر (۱۷۲)

مجموعی تعداد: سات سو چار (۷۰۴)

$$\{532+172=704\}$$

هذا ما تيسر لى بفضل رب العالمين :: فالحمد لله رب السموات والارضين ::  
والصلوة والسلام على رسوله سيد العالمين :: وعلى آله واصحابه اجمعين ::



## خاتمه

### عرس صد سالہ

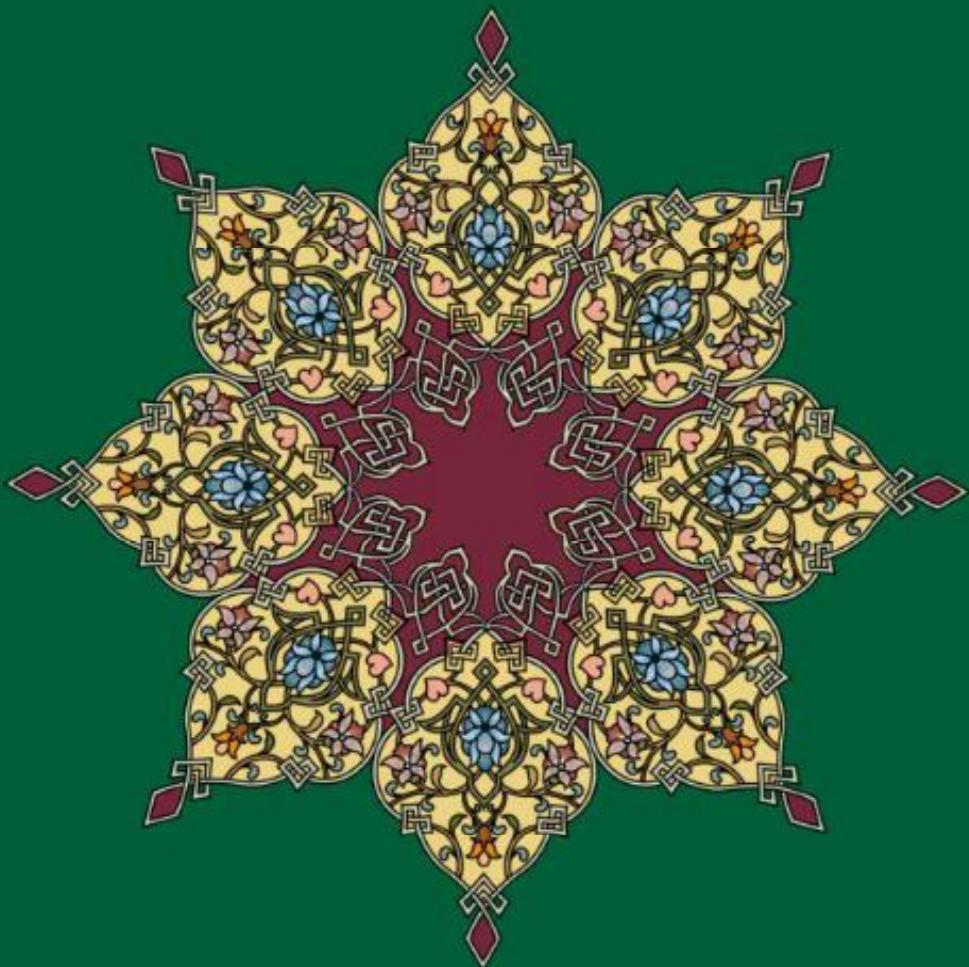
بروز جمعہ دونج کراچی میں منٹ پر 25: صفر المظفر ۱۴۳۷ھ مطابق ۱۹۲۱ء کو آپ واصل الی اللہ ہوئے، اور علوم و فنون کا بیش بہا تھا اپنے وارثین و تبعین کے لیے چھوڑ گئے۔ ان کی وفات پر ایک صدی گزر گئی، پھر بھی ان کی کتابوں کی ضرورت جیسی کل تھی، ولیکی آج بھی ہے۔ گرچہ آج وہ ہمارے درمیان نہیں ہیں، لیکن ان کے فتاویٰ اور کتب و رسائل و دیگر تحریریں اہل سنت و جماعت کی صالح رہنمائی کر رہی ہیں: جزاہ اللہ تعالیٰ عن امسلمین خیر الاجراء: آمین

مجدد موصوف کا مقبرہ محلہ سوداگران (بربیلی شریف) میں مرتع عوام و خواص ہے۔ ہر سال 25: صفر المظفر کو انتہائی شان و شوکت کے ساتھ عرس کا پروگرام منعقد ہوتا ہے۔ لاکھوں زائرین شریک عرس ہوتے ہیں۔ عوام الناس کے ساتھ علماء صالحین بھی کثیر تعداد میں وارد بربیلی ہوتے ہیں۔ ملک ہند میں علمائے اہل سنت و جماعت اتنی بڑی تعداد میں کہیں بھی سیکھانظر نہیں آتے۔

ماہ صفر المظفر ۱۴۳۸ھ مطابق نومبر ۲۰۱۸ء میں امام مددوح کا عرس صد سالہ منعقد ہونے جا رہا ہے۔ اس مناسبت سے ہندو پاک میں آپ کی تصانیف و تالیفات کی اشاعت، جلسوں کی تقاریب، سیمیناروں کا اہتمام، آپ کی حیات و خدمات سے متعلق مجلات و کتب کی اشاعت اور مختلف طریقوں سے آپ کا تعارف پیش کرنے کے لیے نوع ب نوع بخدمات کیے جا رہے ہیں۔ اس موقع پر فروغ اسلام و سنت کی دیگر جہات پر بھی توجہ دی جانی چاہئے۔ ملک ہند میں روز بروز اہل سنت و جماعت کا دائرہ سمتا جا رہا ہے۔ اس کے اسباب و ملک کیا ہیں؟ تدارک کی صورت کیا ہو سکتی ہے؟ اسی طرح قوم مسلم کے سیاسی، سماجی و معاشی امور پر بھی غور و فکر کیا جائے۔

وماتوفیقی الابالله العلی العظیم :: والصلوۃ والسلام علی حبیبہ الکریم :: وآلہ العظیم





Publisher  
**Tahreek-e- Raza-e-Mustafa U.K.**